اُردو......

......حمد......

......مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: "حمد کسے کہتے ہیں۔

جواب: حمد ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے۔

سوال 2: اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی جو صفات بیان کی گئی ہیں۔ انھیں کاپی میں لکھیں۔

جواب: شاعر اس نظم میں اللہ کی قدرت کی کاریگری بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز میں تیری جھلک نظر آتی ہے۔ چمن کے پھولوں میں خوشبو تیری ہے۔ جبکہ چاند تاروں میں تیری ہی قدرت نظر آتی ہے۔ تو ہر ایک کا سہارا اور وسیلہ ہے۔ دنیا کی ہر مخلوق چرند پرند اپنے اپنے طریقے سے تیرا ذکر کرتی ہے۔ تیری ہر تخلیق بے مثال ہے۔

سوال 3: نظم میں پائے جانے والے ہم آواز الفاظ کو قافیہ کہا جاتا ہے جیسے "تاروں" اور "نظاروں" حمد سے اس طرح کے مزید ہم قافیہ الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: لالہ زاروں ، تاروں ، نظاروں ، مرغزاروں، مہاروں، سہاروں، شاہکاروں

سوال 4: ان الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہو جائیں۔ رنگت، جلوہ گر، مثال، شاہکار، سہارا، وسیلہ۔

الفاظ	جملے
رنگت	گلاب کے پھول کی رنگت سرخ ہے۔
جلوہ گر	کائنات کی ہر چیز میں اللہ کی جلوہ گری نظر آتی ہے۔
مثال	حضرت محمد ﷺ کی زندگی تمام مسلمانوں کے لیے ایک بہترین مثال ہے۔
شاہکار	کائنات اللہ تعالیٰ کا بہترین شاہکار ہے
سہارا	اللہ تعالیٰ بے سہاروں کا سہارا ہے۔
وسیلہ	اللہ تعالیٰ ہمیں نیکی کا وسیلہ بنائے۔ آمین

سوال 5: اعراب لگائیں۔

نقرئی	نُقْرَئی	رنگت	رَنْگَت
طیور	طُیُوْر	مرغزاروں	مَرْغَزَارُوْں
شاہکار	شَاہْ کَار	......	......

سوال 6: حمد کے آخری دو شعروں کی تشریح کریں۔

شعر: ذکر تیرا طیور کرتے ہیں!
سبزہ زاروں میں مرغزاروں میں

آپ اپنی مثال ہر شہکار
اے خدا! تیرے شاہ کاروں میں

تشریح:

تشریح: شاعر آخری اشعار میں نظم کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے کہتا ہے اللہ تعالیٰ کی تمام تخلیقات بے مثال ہیں۔ ہر چیز اپنے طور پر مکمل اور بہترین ہے۔ چاہے وہ پہاڑ ہوں یا بیابان۔ انسان ہوں حیوان یا چرند پرند ہر چیز اپنے آپ میں بہترین تخلیق ہے۔ اور ہر چیز اپنی مثال آپ ہے۔

......نعت......

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پیشوا	رہنما	مصطفیٰ	حضور پاکؐ کا لقب
کنگروں	فصیل میں بنے ہوئے طاقچے	غار حرا	مکہ معظمہ کے ایک غار کا نام
اخوت	بھائی چارہ	حاجت روا	حاجت پوری کرنے والا خدا
شاہ گدا	بادشاہ اور فقیر	کونین	دونوں جہان کائنات
مدعا	مطلب۔ غرض		

......مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: حمد اور نعت کا فرق بتائیں۔

جواب: وہ نظم جو اللہ تعالیٰ کی تعریف میں لکھی جائے حمد کہلاتی ہے لیکن وہ نظم جو رسول پاکؐ کی شان میں لکھی جائے نعت کہلاتی ہے۔

سوال 2: س نعت میں رسول پاکؐ کی کون کون سی صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: اس نعت میں حضور پاکؐ کی مندرجہ ذیل صفات بیان کی گئی ہیں۔ مصطفیٰ ۔شمع غار حرا۔ رضائے خدا۔ حاجت روا۔ سلطان شاہ وگدا۔ کونین کا مدعا

سوال 3: "امیروں کو راز اخوت بتایا" کا مفہوم واضح کریں۔

جواب: شاعر اس مصرع سے یہ بتانا چاہتا ہے کہ حضور پاکؐ جو دین اسلام لائے ہیں اس کی رو سے تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں اس میں امیر وغریب کی کوئی تمیز نہیں۔ اگر کوئی فرق ہے تو وہ تقویٰ کی بنا پر ہے۔ علامہ اقبال کا ایک بہترین شعر ہے۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہوگئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

سوال 4: "سلطان شاہ وگدا" سے کون مراد ہیں؟

جواب: اس سے مراد حضور پاکؐ کی ذات گرامی ہے۔

Scanned with CamScanner

سوال 5: پیشوا اور مصطفیٰ ہم آواز الفاظ ہیں۔ ایسے الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: ہم آواز الفاظ درج ذیل ہیں۔

حرا۔ رضا۔ رِدا۔ گدا۔ دعا

سوال 6: الفاظ کے معنی لکھیں۔

جواب: معنی سبق کے شروع میں لکھے جا چکے ہیں۔

سوال 7: تیسرے شعر کا پس منظر لکھیں۔

جواب: جب حضور پاکؐ نے دین اسلام کی تبلیغ شروع کی تو کفار مکہ نے آپؐ پر بہت سختیاں کیں اور آپؐ کو بڑی تکلیفیں پہنچائیں۔ جب آپؐ تبلیغ کے لئے طائف گئے تو وہاں کے چند سرداروں نے اوباش لڑکوں کو آپؐ کے پیچھے لگا دیا جو آپؐ پر پتھر برساتے تھے جس سے آپؐ شدید زخمی اور لہولہان ہو گئے لیکن پھر بھی آپؐ نے ان کے لئے کوئی بد دعا نہیں کی۔ جب مکہ فتح ہوا تو آپؐ نے اپنے جانی دشمنوں کو بھی معاف کر دیا۔

......اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا......

مشکل الفاظ و معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
معزز	عزت دار	گرویدہ	پیار کرنے والا
بشارت	خوشخبری	استقامت	مضبوطی سے قائم رہنا
آزردہ	غمگین	رنجیدہ	غم زدہ
استقلال	مضبوطی	شرمسار	شرمندہ
توہین آمیز	ذلت والا	تبلیغ	دین کا پھیلانا
رفاقت	دوستی۔ ساتھ	حسن سلوک	اچھا برتاؤ
اقارب	رشتہ دار	ڈھارس	تسلی
اشاعت	پھیلانا	......	......

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

i) حضرت خدیجہؓ کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب: آپ کے والد کا نام خویلد تھا۔ وہ مکہ کے بہت بڑے تاجر تھے۔

ii) حضرت خدیجہؓ نے کون سا پیشہ اختیار کیا؟

جواب: آپ نے اپنا آبائی پیشہ تجارت اختیار کیا۔

iii) حضرت خدیجہؓ کن القاب سے پکاری جاتی تھیں؟

جواب: آپ طاہرہ اور سیدہ کے القاب سے پکاری جاتی تھیں۔

iv) آپؐ غار حرا میں عبادت کے لئے جاتے تو حضرت خدیجہؓ آپؐ کا خیال کس طرح رکھتی تھیں؟

جواب: حضرت خدیجہؓ یا تو آپؐ کو بلوا لیتیں یا کھانے پینے کا سامان وہیں بھجوا دیتی تھیں۔

v) رسول پاکؐ سے نکاح کے بعد حضرت خدیجہؓ نے اپنی دولت کا کیا کیا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے اپنی تمام دولت رسول پاکؐ کو دے دی کہ وہ جس طرح چاہیں اسے استعمال کریں۔

vi) حضرت خدیجہؓ کب اسلام لائیں؟

جواب: حضرت خدیجہؓ عورتوں میں سب سے پہلی عورت ہیں جس نے اسلام قبول کیا۔ حضور پاکؐ فرمایا کرتے تھے کہ خدیجہؓ مجھ پر اس وقت ایمان لائیں جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا۔

سوال 2: حضرت خدیجہؓ نے اسلام کے لئے جو خدمات انجام دیں انہیں اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: حضرت خدیجہؓ نے ہر مشکل وقت میں آپؐ کا حوصلہ بڑھایا اور انہیں تسلی دی آپ فرمایا کرتی تھیں کہ دنیا میں جتنے بھی پیغمبر لوگوں کی ہدایت کے لئے آئے ہیں ان کی لوگوں نے ہمیشہ مخالفت کی ہے۔ اس لئے آپؐ رنجیدہ نہ ہوں اور اپنی تبلیغ کا کام استقلال اور دلجمعی سے کریں۔ اللہ تعالیٰ آپؐ کے ساتھ ہے اور وہ اپنے بندوں کو کبھی شرمندہ ہونے نہیں دیتا۔

سوال 3: حضرت خدیجہؓ کے بلند مرتبے اور وفاداری کے بارے میں رسول پاک نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: آپؐ فرماتے تھے کہ جب بھی میں کافروں کی توہین آمیز باتیں سنتا تھا تو مجھے بہت دکھ ہوتا تھا۔ میں جب اس کا ذکر خدیجہؓ سے کرتا تو وہ میرا حوصلہ بڑھاتیں اور میرے ساتھ محبت سے پیش آتیں اور اس رویے سے میرے دل کو بڑی تسلی ہوتی۔

سوال 4: اسلام کی اشاعت میں رسول پاکؐ کو جب مشکلات پیش آئیں تو حضرت خدیجہؓ کا اس ضمن میں کیا رویہ تھا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کو آپؐ کی رسالت پر پورا یقین تھا۔ وہ جانتی تھیں کہ آپ اللہ کے آخری اور سچے پیغمبر ہیں۔ چنانچہ آپ حضور پاکؐ کا حوصلہ بڑھاتیں۔ آپ نے اپنی تمام دولت رسول پاکؐ کو نئے دین کی اشاعت کے لئے دے دی تھی۔

سوال 5: ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

گرویدہ۔ حسن سلوک۔ شفقت۔ استقلال۔ بشارت۔ تبلیغ

الفاظ	جملے
گرویدہ	میرا چھوٹا بھائی میرا بڑا گرویدہ ہے
حسن سلوک	اپنے دوست کے حسن سلوک سے میں بڑا متاثر ہوا
شفقت	ماں کی شفقت بے مثال ہوتی ہے

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

استقلال	ہم نے ہر مصیبت کا مقابلہ جوانمردی اور استقلال سے کیا ہے
بشارت	حضور پاکؐ نے طارق بن زیاد کو خواب میں سپین کی فتح بشارت دی تھی
تبلیغ	میرے والد صاحب اسلام کی تبلیغ کے لئے سری لنکا گئے

سوال 6: اس سبق میں سے اسم عام (نکرہ) تلاش کر کے لکھیں۔

اسم
عام: تاجر۔علاقوں۔کاروبار۔قافلے۔غلاموں۔دولت۔یتیموں۔مسافروں۔
تصویر۔کافر۔خواتین۔ایوان۔موتیوں

سوال 7: نے یا کو لگا کر جملہ مکمل کریں

i) حضرت خدیجہؓ......اپنے کاروبار کے لئے ایک دیانت دار انسان کی ضرورت تھی۔ (کو)

ii) حضرت خدیجہؓ......آپؐ......کو اپنا تجارتی مال لے جانے کی اجازت دی۔ (نے۔کو)

iii) رسول پاکؐ......رضامندی ظاہر کی اور ایک معاہدہ ہوگیا۔ (نے)

iv) حضرت خدیجہؓ......آپؐ......تسلی دی۔ (نے۔کو)

v) اللہ تعالیٰ......اسلام پھیلانے کی ذمہ داری آپ......کو سونپ دی تھی۔ (نے۔کو)

سوال 8: ان جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

غلط جملے	درست جملے
i) میں اور ناصر سکول سے واپس آیا	میں اور ناصر سکول سے واپس آئے۔
ii) کوثر نے اخبار پڑھی	کوثر نے اخبار پڑھا
iii) اختر بہت گھبرایا ہوا تھا میں نے اس کو تسلی دیا	اختر بہت گھبرایا ہوا تھا۔ میں نے اس کو تسلی دی
iv) ہم کو آج چھٹی ہے	ہمیں آج چھٹی ہے
v) اسلم نے چائے پیا	اسلم نے چائے پی

سوال 9: درج ذیل کے مترادف لکھیں

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
رنجیدہ	غم گین	شرمسار	شرمندہ
تنہا	اکیلا	منافع	سود۔فائدہ
صادق	سچا	امین	امانت دار
قبل	پہلے	قول	بات
فعل	عمل	بشارت	خوشخبری

......شیخ سعدی شیرازی کی حکائتیں

مشکل الفاظ و معانی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
حاذق	تجربہ کار حکیم	صحابہ	صحابی کی جمع
کپکپی	کانپنا	باطن	پوشیدہ
مکدر	خرابی	آسودگی	خوشحالی
عافیت	آرام۔امن	دبدبہ	رعب
دست و بازو	ہاتھ اور بازو	خواص	امراء
رہبری	رہنمائی	حمایت	مدد
سیاہ گوش	ایک چھوٹا درندہ	گوشہ	کونہ
ترش رو	سخت مزاج	مخلص	پرخلوص
سلوتری	جانوروں کا ڈاکٹر	اہلیت	قابلیت

سوال 1: مختصر جواب دیں۔

i) ''بھوک رکھ کر کھانا'' سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس کا مطلب ہے کہ خوب پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھانا چاہیے بلکہ اتنا کھانا چاہیے کہ تھوڑی بھوک باقی رہ جائے۔

ii) پہلی حکایت میں کون سی حکمت کی بات بتائی گئی ہے؟

جواب: اس حکایت میں یہ عقلمندی کی بات بتائی گئی ہے کہ جب انسان کو بھوک لگے تو اس وقت کھانا کھانا چاہیے اور خوب پیٹ بھر کر نہیں کھانا چاہیے کیونکہ اس سے کئی پیٹ کی بیماریاں لگتی ہیں جو بعد میں خطرناک بیماریاں بن جاتی ہیں۔

iii) دوسری حکایت کا مرکزی خیال کیا ہے؟

جواب: دوسری حکایت کا مرکزی خیال یہ ہے امن اور سلامتی کی قدر وہی شخص کرتا ہے جس نے جنگ یا تکلیف میں وقت گزارا ہو۔ صحت کی قدر اسی کو ہوتی ہے جس نے بیماری کی تکلیف اُٹھائی ہوتی ہے۔

iv) حاتم نے کس اعتبار سے لکڑہارے کو اپنے سے زیادہ باہمت قرار دیا؟

جواب: اپنی محنت اور پسینے کی کمائی سے پکا ہوا کھانا کھانے میں ثواب بھی ہے اور لذت بھی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے حاتم نے اس لکڑہارے کو باہمت کہا کیونکہ اس نے حاتم کی مفت کی دعوت قبول نہیں کی اور اپنی محنت کی کمائی کی سوکھی روٹی کھائی۔

v) چوتھی حکایت میں ضرورت مند شخص مالدار آدمی کو دیکھ کر واپس کیوں آگیا؟

جواب: ضرورت مند شخص نے دیکھا کہ مالدار شخص کے ماتھے پر بل پڑے تھے اور وہ منہ پھلائے بیٹھا تھا۔ ضرورت مند نے بتایا کہ اگر کسی سے کچھ مانگنا ہو تو ایسے شخص سے مانگو جس سے ملاقات کر کے طبیعت کو خوشی حاصل ہو اور کام بھی بن جائے۔

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

vi) پانچویں حکایت میں کون سی حکمت کی بات بیان کی گئی ہے؟

جواب: اس حکایت میں بتایا گیا ہے کہ دشمن ہر حالت میں دشمن ہی ہوتا ہے۔ اگر ایک آتش پرست سو سال تک آگ کی پوجا کرے اور ایک لمحے کے لئے آگ میں گر جائے تو آگ اس کو جلا دیتی ہے۔

vii) نا اہل شخص کو ذمہ داری سونپنے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

جواب: چونکہ وہ نا تجربہ کار ہوتا ہے اس لئے پہلے سے منظم کام اپنی نا تجربہ کاری کی وجہ سے بگاڑ دیتا ہے اور اس کا ستیاناس کر دیتا ہے۔

سوال 2: سعدی شیرازی کی ان حکایات سے کون سی اہم باتیں اجاگر ہوئی ہیں؟

جواب: آپ کی حکایات سے مندرجہ ذیل کام کی باتیں معلوم ہوئی ہیں۔

1) کھانا تندرستی پیدا کرتا ہے۔ صحت قائم رکھنے کے لئے کم کھانا بہت ضروری ہے۔

2) سلامتی اور عافیت کی قدر وہی جان سکتا ہے جو خود کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے۔

3) اصلی شرافت، جواں مردی اور ہمت اپنے دست و بازو یعنی اپنی محنت کی کمائی کھانا ہے۔

4) اپنی حاجت کے لئے کسی ایسے شخص کے پاس جاؤ جس سے ملاقات کر کے طبیعت بھی خوش ہو جائے اور کام بھی بن جائے۔

5) بادشاہوں کی رنگ برنگ طبیعت سے ڈرتے رہنا چاہیے کبھی وہ سلام کرنے پر ناراض ہو جاتے ہیں اور کبھی گالیاں دینے پر انعام دیتے ہیں۔

6) ہر آدمی ہر کام کا اہل نہیں ہوتا۔ کام سپرد کرنے سے پہلے اس کی اہلیت کا اندازہ کر لینا چاہیئے۔

سوال 3: معنی لکھیں؟

جواب: الفاظ کے معنی سبق کے شروع میں لکھے جا چکے ہیں۔

سوال 4: درج ذیل الفاظ و تراکیب کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ و تراکیب	جملے
کپکپی طاری ہونا	سانپ دیکھ کر مجھ پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے
طبیعت مکدر ہونا	بس کے حادثے میں زخمی ہونے والوں کی چیخ و پکار نے میری طبیعت مکدر کر دی
دست و بازو	میرے بھائی اور رشتہ دار میرے دست و بازو ہیں
منہ پھلانا	بعض لوگ معمولی معمولی باتوں پر منہ پھلا لیتے ہیں
خلعت بخشنا	بہادر شاہ ظفر نے اپنے استاد مرزا غالب کو خلعت بخشی
سونپ دینا	حیدر علی نے اپنی سلطنت ٹیپو سلطان کو سونپ دی
عافیت	ہمارا سفر خیر اور عافیت سے کٹا

سوال 5: مندرجہ ذیل کے مترادف الفاظ لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
عقل مند	دانا	تندرست	صحت مند
ملازمت	نوکری	قریب	نزدیک
مالدار	امیر	......	......

سوال 6: درج ذیل میں سے اسم عام الگ کر کے لکھیں۔

عرب، عجم، حکیم، کشتی، دریا، جنگل، حاتم، لکڑہارا، سلوتری، سعدی، خادم

جواب: درج ذیل اسم عام یعنی اسم نکرہ ہیں۔

حکیم۔ کشتی۔ دریا۔ جنگل۔ لکڑہارا۔ سلوتری۔ خادم

سوال 7: درج ذیل میں سے مذکر اور مونث الگ الگ کر کے لکھیں

شیر، صحابی، بھٹیارن، گدھا، رئیس، کنیز، خادم، بادشاہ، لومڑی، بھیڑیا، بھیڑ

جواب: درج ذیل مذکر اور مونث الفاظ ہیں۔

مذکر الفاظ: شیر، صحابی، گدھا، رئیس، خادم، بادشاہ، بھیڑیا

مونث الفاظ: بھٹیارن، کنیز، لومڑی، بھیڑ

سوال 8: جملوں کے آخر میں درست طور پر ختمہ، سوالیہ یا فجائیہ نشان لگائیں۔

جواب: i) کشتی میں بیٹھتے ہی غلام نے رونا شروع کیا، ہائے میں ڈوبا ہائے میں مرا!

ii) کیا غلام نے کبھی کشتی میں سفر نہیں کیا تھا؟

iii) آنکھ میں تکلیف ہو تو ڈاکٹر کے پاس جائیں۔

iv) بچے غبارے دیکھتے ہی اچھل پڑے واہ!

v) کھانا کب کھانا چاہیے؟

ہماری زراعت اور گھریلو صنعتیں

مشکل الفاظ و معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
معتدل	درمیانہ	رہٹ	آبپاشی کا کنواں
گوڈی	بوئی فصل سے ناکارہ پودوں کا نکالنا۔ کھودنا		
مشروبات	مشروب کی جمع	فروغ دینا	بڑھانا۔ ترقی دینا
مگس بانی	شہد کی مکھیاں پالنا	ماہی پروری	مچھلیاں پالنا
مصنوعات	مشین یا ہاتھ کی بنی ہوئی چیزیں		

......مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: مختصر جواب دیں

i) کاشتکاری کا پرانا ذریعہ کیا تھا؟

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

جواب: پرانے زمانے میں انسان اپنے بنائے ہوئے ہل سے بیلوں کی مدد سے سارا دن ہل چلاتا تھا۔ کنوؤں سے پانی حاصل کر کے زمین سیراب کرتا تھا۔ درانتی سے فصل کاٹتا تھا۔ بھوسے اور دانے کو الگ کرنے کے لئے کھلیان لگاتا تھا۔ زرخیز زمینوں سے بھی ضرورت کے مطابق پیداوار حاصل نہیں تھی۔

(ii) کاشتکاری کا جدید ذریعہ کیا ہے؟

جواب: اب کاشتکاروں نے کیمیاوی کھاد کے علاوہ جدید زرعی آلات اور مشینوں کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ اب بیلوں کی جگہ ٹریکٹر نے لے لی ہے۔ اب ایسی مشینیں استعمال ہو رہی ہیں جو فصل کی کٹائی سے لے کر غلے اور بھوسے کو الگ الگ کرنے کا کام بھی خود کرتی ہیں۔ آبپاشی کے لئے جدید نہروں کا نظام اور ٹیوب ویل استعمال ہو رہے ہیں۔

(iii) بارانی زمینوں کی فصل کا انحصار کس پر ہے؟

جواب: بارانی زمینوں میں فصل کا انحصار وقت پر بارشوں کے ہو جانے پر ہے۔

(iv) جہاں نہریں نہیں وہاں آب پاشی کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

جواب: جہاں نہریں نہیں ہیں وہاں آبپاشی کے لئے رہٹ، ٹیوب ویل، اور کاریز استعمال کئے جاتے ہیں۔

(v) فصلوں کی آب پاشی کا پرانا ذریعہ کیا تھا؟

جواب: فصلوں کی آب پاشی کا پرانا ذریعہ کنویں تھے جنہیں رہٹ کہتے تھے۔ بلوچستان میں اب بھی کاریز استعمال ہوتے ہیں۔

(vi) جہاں بجلی نہیں وہاں آب پاشی کا ذریعہ کیا ہے؟

جواب: جن علاقوں میں ٹیوب ویل لگائے گئے ہیں اور وہاں بجلی نہیں ہے تو ان کے لئے ڈیزل انجن حاصل کئے گئے ہیں جو ان کو چلاتے ہیں۔

(vii) اناج کی زیادہ ضرورت کیوں پیش آنے لگی؟

جواب: ملک کی آبادی بہت بڑھ گئی تھی اور وہ اناج میں خود کفیل نہیں تھا اس لئے ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے باہر ملکوں سے اناج درآمد کیا جاتا تھا جس پر بہت زرمبادلہ خرچ ہوتا تھا۔

(viii) گھریلو صنعتوں سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: گھریلو صنعتوں سے چھوٹے کاشتکار اور دیہاتی مزدور اپنا فالتو وقت مفید کاموں میں لگا کر نہ صرف اپنی مالی حالت کو مضبوط بناتے ہیں بلکہ ملک کی صنعتی ترقی میں بھی حصہ لیتے ہیں۔

(ix) زرعی یونیورسٹیاں کیوں قائم کی گئیں؟

جواب: زرعی پیداوار بڑھانے کے لئے جدید زرعی مشینری اور کیمیاوی کھادوں کا استعمال بہت ضروری تھا۔ چنانچہ حکومت نے تمام صوبوں میں زرعی کالج اور یونیورسٹیاں قائم کی ہیں تا کہ پڑھے لکھے نوجوان کو جدید زرعی تعلیم اور زرعی آلات کے استعمال کے بارے میں آگاہی دی جائے۔

(x) زراعت پیشہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ زیادہ تر زمین زرخیز ہیں اس لئے ملک کی زیادہ آبادی کا تعلق زراعت سے ہے۔ چنانچہ وہ تمام لوگ جن کا تعلق کھیتی باڑی یا زمین سے متعلق گھریلو صنعتوں سے ہے زراعت پیشہ کہلاتے ہیں۔

سوال 2: معنی لکھیں۔

جواب: الفاظ کے معنی سبق کے شروع میں لکھے جا چکے ہیں۔

سوال 3: واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ضرورت	ضروریات	مشروب	مشروبات
مرکب	مرکبات	تجربہ	تجربات
آلہ	آلات	مشاہدہ	مشاہدات
تحقیق	تحقیقات	......	......

سوال 4: جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
تعمیر و ترقی	ملک کی تعمیر و ترقی ہمارا اولیں فرض ہے
زرعی آلات	اب کسان جدید زرعی آلات استعمال کر رہے ہیں
کیمیاوی کھاد	زرعی پیداوار بڑھانے کے لئے کیمیاوی کھاد استعمال کی جاتی ہے
مشروبات	گرمیوں میں مشروبات کا استعمال بہت ہوتا ہے
مگس بانی	شہد کی مکھیوں کو پالنا مگس بانی کہلاتا ہے
ماہی پروری	جدید سائنسی طریقے سے مچھلیاں پالنا ماہی پروری کہلاتا ہے

سوال 5: حکومت نے زرعی پیداوار بڑھانے کی جو کوشش کی ہیں انہیں اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: حکومت نے زرعی پیداوار بڑھانے کے لئے نوجوان نسل کو اعلیٰ زرعی تعلیم دینے کے لئے ہر صوبے میں زرعی کالج اور یونیورسٹیاں قائم کی ہیں جہاں جدید زرعی تعلیم دی جاتی ہے اور انہیں زرعی پیداوار بڑھانے کے طریقے سکھاتے جاتے ہیں۔ فصلوں کو کیڑے مکوڑوں سے بچانے کے لئے طریقے اور دواؤں کا استعمال بتایا جاتا ہے۔ آب پاشی کے جدید طریقے بتائے جاتے ہیں اور سیم و تھور کی بیماریوں سے بچاؤ کے طریقے بتائے جاتے ہیں۔

سوال 6: آپ سوچ کر بتائیں کہ ہمارے ہاں کون کون سی فصلیں ہوتی ہیں؟

جواب: ہمارے ہاں مندرجہ ذیل فصلیں ہوتی ہیں۔

گندم۔ چاول۔ مکئی۔ باجرہ۔ گنا۔ کپاس۔ تمباکو اور بہت قسم کے پھل

سوال 7: آپ کے علاقے میں کاشتکاری کے کون سے طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

جواب: ہمارے علاقے کے میدانی علاقوں میں کاشتکاری کی جدید مشینری استعمال کی جاتی ہے لیکن پہاڑی علاقوں میں وہی قدیم طریقے استعمال ہوتے ہیں۔

بہادر کسان......

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جانب	طرف	دھیان	توجہ
دل بڑھانا	حوصلہ بڑھانا	ہنکانہ	جانور کو آگے بڑھانے کے لئے آواز نکالنا
ہتھی	دستہ	کڑی دھوپ	تیز دھوپ
سخت جان	جفاکش	راس	ٹھیک
باس	خوشبو	تھرانا	کانپنا

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: مختصر جواب دیں۔

i) کسان کس وقت کھیت میں کام کے لئے جاتا ہے؟

جواب: کسان صبح سویرے یعنی تڑکے کے وقت کھیتوں میں کام کے لئے جاتا ہے۔

ii) اس وقت عام طور پر لوگ کیا کر رہے ہوتے ہیں؟

جواب: اس وقت عام طور پر لوگ سوئے ہوتے ہیں۔

iii) کسان کون کون سی چیزیں اگاتا ہے؟

جواب: کسان ترکاریاں، اناج، کپاس اور پھل پھول اگاتا ہے۔

سوال 2: اس نظم کے تیسرے اور چوتھے بند کی تشریح کریں۔

جواب: تیسرے بند کی تشریح

اس بند میں شاعر کہتا ہے کہ کسان بہت تیز دھوپ میں کام کر رہا ہے۔ ہوا بھی بہت گرم ہے اور بیل بھی گرمی سے بے حال ہو گئے ہیں تو وہ ان کی جگہ تازہ بیلوں کی جوڑی لے آیا ہے۔ یہ محنتی اور جفاکش کسان اکیلا کھیت میں کھڑا ہے اور کام کر رہا ہے۔

چوتھے بند کی تشریح:

اس بند میں شاعر کہتا ہے کہ دنیا کی جنت صرف اس کے پاس ہے وہ اپنی محنت سے تمام بگڑے کام ٹھیک کر دیتا ہے۔ یہ بہادر کسان اپنی محنت سے ترکاریاں، اناج کپاس اور پھل پھول اگاتا ہے اور دنیا کے لوگ اس سے فائدے اُٹھاتے ہیں۔

سوال 3: اس نظم سے کسان اور راس کے ہم قافیہ الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: کسان کے ہم قافیہ الفاظ ہیں ____ جہان۔ جان۔ دھیان شان

راس کے ہم قافیہ الفاظ ہیں ____ باس۔ کپاس۔ پاس

سوال 4: خالی جگہیں پر کریں۔

1) مگر اس کا یہ وقت ہے .... کا۔ (کام)
2) اسے ہر گھڑی .... ہی کا ہے دھیان۔ (کام)
3) کبھی ہل کی .... دباتا ہے۔ (ہتھی)
4) ہوا جس کی گرمی سے .... گئی۔ (تھرا)
5) ہے دنیا کی .... فقط اس کے پاس۔ (جنت)
6) بڑا محنتی ہے .... کسان۔ (بہادر)

سوال 5: اعراب لگائیں۔

زمانہ	زَمَانَہ	بہادر	بَہَادُر
محنتی	مِحْنَتِی	دنیا	دُنْیا
تھرانا	تھرّانا	جنت	جَنَّت
فقط	فَقَط	......	......

سوال 6: "محنت کے فائدے" اس عنوان سے ایک مختصر مضمون لکھیں۔

جواب: حصہ انشاء پردازی میں اور مضامین کے ساتھ یہ بھی شامل ہے۔ وہاں دیکھیں

سوال 7: اس نظم کا مرکزی خیال بیان کریں۔

نظم کا مرکزی خیال......

اس نظم میں شاعر نے ایک کسان کی روزمرہ زندگی کا خاکہ بڑی خوبصورتی سے کھینچا ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ صبح سویرے جب ساری دنیا سوئی ہوتی ہے تو کسان اپنے بیلوں کو ہانکتا ہوا کھیت میں پہنچ جاتا ہے اور ہل چلاتا ہے۔ وہ بڑا محنتی ہے۔ اس کی ساری توجہ اپنے کام پر ہوتی ہے۔ گرمیوں کی تپتی دوپہر میں جب کہ لو چل رہی ہوتی ہے وہ ہر تکلیف سے بے نیاز اپنے کام میں مصروف ہوتا ہے۔ وہ دنیا کے انسانوں کے لئے ترکاریاں، اناج، پھل اور پھول اُگاتا ہے۔

صحت اور صفائی......

مشکل الفاظ کے معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پاکیزگی	طہارت۔ صفائی	مسام	جلد کے اندر چھوٹے سوراخ
آکسیجن	ہوا میں موجود گیس	ماحول	اردگرد کی مجموعی حالت

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں

1) ہر روز نہانے سے

ا) جلد خراب ہو جاتی ہے ب) نمونیہ کا خطرہ ہوتا ہے

ج) جلد کے تمام مسام کھل جاتی ہیں ✓

د) بھوک رکھ کر کھائی جائے

2) صحت مند رہنے کے لئے خوراک

ا) مرغن کھائی جائے ب) پیٹ بھر کر کھائی جائے
ج) ہر چار گھنٹے بعد کھائی جائے د) بھوک رکھ کر کھائی جائے ✓
3) مسام بند ہو جائیں تو:
ا) جسم میں ہوا داخل نہیں ہوتی
ب) جسم سے خراب مادہ خارج نہیں ہوتا ✓
ج) جسم پر میل نہیں جمع ہوتی د) مسام خراب نہیں ہوتے

سوال 2: مختصر جواب دیں۔
ا) صحت اور صفائی کے بنیادی اصول کیا ہیں؟
جواب: صحت اور صفائی کے بنیادی اصول مندرجہ ذیل ہیں۔
i) انسان صاف ستھرا رہے
ii) ہر روز نہائے، ناخن اور دانت صاف رکھے
iii) صاف ستھرے کپڑے پہنے اور ہوادار کمرے میں سوئے
iv) روزانہ صبح اٹھ کر ورزش کرے
ب) ناخن نہ تراشنے سے کیا ہوتا ہے؟
جواب: ناخن بڑے ہو جاتے ہیں اور ان میں میل جمع ہو جاتا ہے۔ جب کھانا کھاتے ہیں تو یہ میل پیٹ میں چلا جاتا ہے اور اس سے طرح طرح کی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔
ج) صفائی کے بارے میں رسول پاک ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟
جواب: رسول پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ صفائی نصف ایمان ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے صفائی اور پاکیزگی کے اصولوں کا خیال بہت ضروری ہے۔
د) ذاتی صفائی کے علاوہ اور کون سی صفائی ضروری ہے؟
جواب: ذاتی صفائی کے علاوہ ماحول کی صفائی بھی بہت ضروری ہوتی ہے۔ اگر ہم صاف ستھرے ماحول میں رہیں گے تو جسم کے ساتھ دل اور دماغ بھی صحت مند ہونگے۔
ہ) صبح سویرے کھلی جگہ پر تازہ ہوا میں لمبے لمبے سانس لینے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
جواب: یہ ایک قسم کی پھیپھڑوں کی ورزش ہوتی ہے۔ اس طرح ہمارے جسم کو آکسیجن گیس بھی زیادہ مقدار میں ملتی ہے اور انسان تندرست اور توانا رہتا ہے۔

سوال 3: خالی جگہیں پر کریں۔
ا) گھر کے اندر اور باہر گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہوں گے تو مختلف قسم کی ...... حملہ آور ہوں گی۔ (بیماریاں)
ب) رات کو ہمیشہ ...... سونا چاہیے اور صبح ...... اُٹھنا چاہیے۔ (جلدی)
ج) ذاتی صفائی کے ساتھ رہائش اور ...... کا بھی صاف ستھرا ہونا ضروری ہے۔ (ماحول)
د) صحت کے بغیر دنیا کی تمام ...... بے مزہ اور پھیکی ہوں گی۔ (نعمتیں)
ہ) کھانا کھاتے وقت ...... چھوٹا اور آہستہ آہستہ اچھی طرح چبا کر کھانا چاہیے۔ (لقمہ)

سوال 4: معنی لکھیں۔
جواب: مشکل الفاظ کے معنی شروع میں لکھے جا چکے ہیں۔

سوال 5: جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
بھوک رکھ کر کھانا	اچھی صحت کے لئے بھوک رکھ کر کھانا کھانا چاہیے
صحت مند	اچھی خوراک اور ورزش سے انسان صحت مند رہتا ہے
خراب مادہ	جسم میں موجود خراب مادہ مساموں کے ذریعے باہر نکلتا ہے
گلی سڑی چیزیں	گلی سڑی چیزیں کھانے سے انسان بیمار ہو جاتا ہے
ہاتھ کھینچ لینا	میں تھوڑی بھوک رکھ کر کھانے سے ہاتھ کھینچ لیتا ہوں
باقاعدگی	میں ہر روز صبح سویرے باقاعدگی سے ورزش کرتا ہوں

سوال 6: ورزش کے کیا فائدے ہیں؟
جواب: ورزش کرنے سے انسان کے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔ جسم کے مسام کھل جاتے ہیں اور ان سے جسم کے اندر موجود خراب مادہ باہر نکل جاتا ہے۔ نہانے کے بعد یہ خراب مادہ بہہ جاتا ہے اور انسان تر و تازہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر تمام دن وہ اپنا کام خوب دل لگا کر کرتا ہے اور ہمیشہ تندرست اور توانا رہتا ہے۔

سوال 7: "صفائی نصف ایمان ہے" کی وضاحت کریں۔
جواب: یہ ہمارے رسول پاک ﷺ کی حدیث ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ خود پاک ہے اور پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔ نماز دین کا ایک ستون ہے اور پنجگانہ نماز ادا کرنے کے لئے جسم اور روح کی صفائی بہت ضروری ہوتی ہے۔ اس لئے دین اسلام میں صفائی کو ایمان کا جز و قرار دیا گیا ہے۔

......بچوں کے کھیل......

مشکل الفاظ و معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
عادی	وہ شخص جسے کسی کام کے کرنے کی عادت پڑ گئی ہو		
ہشاش بشاش	خوش و خرم	مقبول	پسندیدہ
مضبوط	طاقت ور	متعین	مقرر
موثر	اثر پذیر	بے نیاز	لاپرواہ
دالان	صحن	توازن	ہم وزن
تعاون	مدد	رواج	دستور

Scanned with CamScanner

......مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ا) گلی ڈنڈا:

ا) بڑوں کا کھیل ہے   ب) لڑکیوں کا کھیل ہے
ج) لڑکوں کا کھیل ہے ✓   د) سب کا کھیل ہے

ب) آنکھ مچولی:

ا) بڑوں کا کھیل ہے   ب) صرف بچوں کا کھیل ہے ✓
ج) صرف بچیوں کا کھیل ہے   د) بچے بچیوں دونوں کا کھیل ہے

ج) کوڑا چھپائی

ا) صرف بچوں کا کھیل ہے   ب) بچے بچیوں دونوں کا کھیل ہے ✓
ج) صرف بچیوں کا کھیل ہے   د) صرف بڑوں کا کھیل ہے

سوال 2: مختصر جواب دیں۔

ا) علاقائی کھیل کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو کھیل کسی خاص علاقے میں ہی کھیلے جاتے ہیں وہ علاقائی کھیل کہلاتے ہیں۔

ب) ان میں کون سے کھیل گھر میں کھیلے جا سکتے ہیں؟ گلی ڈنڈا۔ کوڑا چھپانا۔ آنکھ مچولی، کرکٹ رسی ٹاپنا

جواب: گھر میں کھیلے جانے والے کھیل مندرجہ ذیل ہیں۔
رسی ٹاپنا۔ کوڑا چھپانا۔ آنکھ مچولی

ج) کوڑا چھپانے کا کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے؟ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

جواب: چند بچے ایک دائرے کی شکل میں بیٹھ جاتے ہیں۔ ایک بچے کے ہاتھ میں کوڑا ہوتا ہے۔ وہ دائرے کے گرد چکر لگاتے ہوئے کہتا ہے کہ جو پیچھے مڑ کر دیکھے گا اس کی پٹائی کی جائے گی۔ چنانچہ وہ چکر لگاتے ہوئے چپکے سے کسی بچے کے پیچھے کوڑا رکھ دیتا ہے۔ اگر بچے کو پتہ چل جاتا ہے تو وہ اپنی جگہ سے اُٹھ کر کوڑا اُٹھا لیتا ہے۔ کوڑا رکھنے والا اس کی جگہ بیٹھ جاتا ہے اور نیا بچہ پھر سے یہ عمل دہراتا ہے اگر جس بچے کے پیچھے کوڑا رکھا جاتا ہے اسے پتہ نہ چلے تو کوڑے والا اسے کوڑے کی ضرب لگاتا ہے اور مار کھانے والا دائرے کا چکر لگا کر واپس اپنی جگہ پر آ کر بیٹھ جاتا ہے۔

د) ''گلی ڈنڈا'' کھیلنے کے اصول کیا ہیں۔

جواب: گلی ڈنڈا کھیلنے کے مندرجہ ذیل اصول ہیں۔

i) کھلے میدان میں ایک جگہ چھوٹی سی نالی بنالی جاتی ہے۔ جس پر گلی رکھ کر ڈنڈے کی مدد سے دوسری ٹیم کے کھلاڑیوں پر پھینکی جاتی ہے۔

ii) اگر اچھالی گئی گلی کیچ ہو جائے یا ٹیم کا کھلاڑی سے پھینکے اور وہ نالی پر رکھے ڈنڈے سے ٹکرا جائے تو گلی اچھالنے والا کھلاڑی آؤٹ ہو جاتا ہے۔

iii) کھیلنے والا ڈنڈے سے گلی پر زور کی ضرب لگاتا ہے اور اسے دور پھینک دیتا ہے۔ اگر پھینکی ہوئی گلی مخالف ٹیم کا کھلاڑی کیچ کرے تو کھیلنے والا آؤٹ ہو جاتا ہے۔

iv) کھیلنے والی ٹیم کے جب تمام کھلاڑی آؤٹ ہو جاتے ہیں تو پھر دوسری ٹیم کھیلتی ہے اور پہلی فیلڈنگ کرتی ہے۔

v) آنکھ مچولی کے لئے کون کون سے سامان کی ضرورت پیش آتی ہے؟

جواب: اس کھیل میں کسی سامان کی ضرورت نہیں پڑتی۔

سوال 3: معنی لکھیں۔

جواب: مشکل الفاظ کے معنی سبق کے شروع میں لکھے جا چکے ہیں۔

سوال 4: جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
چاق و چوبند	ورزش کرنے سے انسان چاق و چوبند ہو جاتا ہے
نظم و ضبط	ہمارے سکول میں نظم و ضبط کی بڑی پابندی ہے۔
حوصلہ مندی	تیراکی بڑی حوصلہ مندی کا کھیل ہے
قواعد و ضوابط	ہر سکول کے اپنے قواعد و ضوابط ہوتے ہیں۔ جن کی پابندی ضروری ہوتی ہے
نقصان دہ	سگریٹ نوشی صحت کے لئے نقصان دہ ہے

سوال 5: ہم معنی الفاظ لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
یکساں	ایک جیسا	مقبول	پسندیدہ
دالان	صحن	تلاش	ڈھونڈنا۔ جستجو
مفید	کار آمد	......	......

سوال 6: ''کھیل کے فوائد'' پر مختصر مضمون لکھیں۔

جواب: مضمون انشاء پردازی والے حصے میں لکھا گیا ہے۔

سوال 7: آپ کے علاقے میں کون سے کھیل زیادہ مقبول ہیں اور وہ کیسے کھیلے جاتے ہیں۔

جواب: میرے علاقے میں کرکٹ اور فٹ بال زیادہ مقبول ہیں۔ ان دونوں کے لئے ایک وسیع میدان کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمارے شہر میں ایک بہترین سٹیڈیم ہے۔ وہاں ان دونوں کھیلوں کی سہولت موجود ہے۔ دونوں کھیلوں کے اپنے قواعد اور ضوابط ہیں اور ان کے مطابق یہ کھیلے جاتے ہیں۔

سوال 8: آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟ پسند کی وجہ بھی بتائیں۔

جواب: میرا پسندیدہ کھیل کرکٹ ہے۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم کا مشہور کھلاڑی یونس خان ہمارے محلے میں رہتا ہے۔ وہ اکثر سٹیڈیم میں آ کر ہماری کوچنگ کرتا ہے۔ جس سے ہمیں بڑی مفید باتیں معلوم ہوتی ہیں اور ہماری

Scanned with CamScanner

ریڈنگ بھی کافی اچھی ہوگئی ہے۔

سوال 9: فقرے درست کر کے لکھیں۔

غلط فقرات	درست فقرات
1: تم ہم اور وہ مل کر کھیلیں گے	ہم تم اور وہ مل کر کھیلیں گے
2: بچے نئی کھیل پسند کرتے ہیں	بچے نیا کھیل پسند کرتے ہیں
3: میرا گیند گم ہوگیا ہے	میری گیند گم ہوگئی ہے
4: ہر اشخاص کو ورزش کرنی چاہیے	ہر شخص کو ورزش کرنی چاہیئے
5: تم نے مجھ کو کہا کہ میرے پاس آؤ	آپ نے مجھے کہا کہ میرے پاس آؤ

......پرائیویٹ بس......

مشکل الفاظ و معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اٹھلاتی	نخرے کرتی	عدم آباد	قبرستان۔ اگلا جہان
راہ گیر	راستہ چلنے والے	گور غریباں	غریبوں کا قبرستان
زبوں حالی	بری حالت	شامت اعمال	بدقسمتی

......مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: مصرعے مکمل کریں۔

ا) جب چڑھ گئی ہر ایک سواری پہ...... (سواری)

ب) مخلوق کو......ملاتی تھی یہ لاری (خالق)

ج) راکٹ کی طرح اڑتی تھی جب......میں آتی (موڈ)

د) ......میں کچھ اس زور سے جھٹکے لگے دو تین (رستے میں)

ہ) گھر پہنچے تو اس......سے ہم دھول میں اٹ کر (شان)

سوال 2: معنی لکھیں۔

جواب: مشکل الفاظ کے معنی سبق کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔

سوال 3: واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
لاری	لاریاں	سواری	سواریاں
مخلوق	مخلوقات	دلہن	دلہنیں
عمل	اعمال	خبر	اخبار
وقت	اوقات		......

سوال 4: نظم کے آخری شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ جب بس کے سفر کے بعد میں گھر پہنچا تو میری یہ حالت تھی کہ میں دھول میں اٹا پڑا تھا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ میں کسی شہر سے نہیں بلکہ کسی صحرا سے واپس آیا تھا۔

......آدھا کمبل......

مشکل الفاظ و معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پژمردہ	بجھا ہوا۔ مرجھایا	ملول	غم گین۔ رنجیدہ
ناگواری	ناپسندیدگی	ناک بھوں چڑھانا	نفرت کرنا
خلل پڑنا	رکاوٹ پیدا ہونا	عاقبت	آخرت۔ انجام
چاروناچار	مجبوراً	نادم ہونا	شرمندہ ہونا
لاحق ہونا	مبتلا ہونا	اطاعت	تابعداری۔ بندگی
دھوم دھام	شان شوکت	......	......

......مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ا) تاجر کی اولادیں تھیں

ا) ایک ✓ ب) دو ج) تین د) چار

ب) تاجر کو بیماری لاحق ہوگئی

ا) تپ دق کی ب) دمہ ✓

ج) یرقان کی د) ٹائیفائیڈ کی

ج) بیوی کی وفات کے بعد تاجر نے سوچا

ا) اپنی جائیداد غریبوں کے لئے وقف کردے

ب) فلاحی ادارے قائم کرے

ج) ساری دولت، مال اور کاروبار بیٹے کو دے دے ✓

د) اپنے کاروبار کی طرف زیادہ توجہ دے

سوال 2: مختصر جواب دیں۔

i) بیوی کے مرجانے کے بعد تاجر کی کیا کیفیت ہوئی۔

جواب: تاجر بجھا بجھا اور غم گین رہنے لگا۔ بڑھاپے نے اسے بہت کمزور بنا دیا۔

ii) تاجر نے مال دولت بیٹے کے حوالے کر دیا تو بیٹے اور بہو نے کیا کیا؟

جواب: وہ بہت خوش ہوئے اور اس کی خدمت کرنے لگے۔

iii) تاجر کی بیماری میں اضافہ ہوگیا تو بیٹے اور بہو نے کیا رویہ اختیار کیا؟

جواب: تاجر سارا دن اکیلا ایک کونے میں پڑا کھانستا رہتا تھا۔ نہ بیٹے کو فرصت تھی کہ اس کا حال پوچھتا اور نہ بہو کوئی توجہ دیتی تھی۔

iv) دمے کے مرض کا موسم سے کیا تعلق ہے؟

جواب: سردی کے موسم میں دمے کے مریض کو پوری آکسیجن نہیں ملتی کیونکہ وہ بند کمرے میں ہوتا ہے اس لئے اس کی کھانسی کی شدت بڑھ جاتی ہے۔

v) تاجر کی کہانی میں اضافے پر بیٹے نے باپ کو کیا مشورہ دیا؟
جواب: بیٹے نے باپ سے کہا کہ وہ تمام رات کھانستا رہتا ہے اور ہمارے آرام میں خلل پڑتا ہے اس لئے وہ اپنی چارپائی باہر ڈیوڑھی میں بچھالے تو بہتر ہوگا۔

vi) تاجر کے پوتے نے کمبل کے بارے میں کیا کہا؟
جواب: اس نے اپنے باپ سے کہا کہ اگر سارا کمبل دادا کو دے دیا تو کل جب آپ بوڑھے اور بیمار ہو جائیں گے اور ڈیوڑھی میں چارپائی بچھائیں گے تو میں آپ کے لئے ایسا پرانا کمبل کہاں سے لاؤں گا۔

vii) پوتے کی بات کا کیا نتیجہ نکلا؟
جواب: اپنے بیٹے کی یہ بات سن کر اس کا باپ لرز اُٹھا۔ اسے اپنے رویے پر سخت شرمندگی ہوئی اور اس نے اپنے باپ سے سچے دل سے معافی مانگی۔

سوال 3: الفاظ کے معنی لکھیں۔
جواب: معنی سبق کے شروع میں لکھے جا چکے ہیں۔

سوال 4: الفاظ و تراکیب کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
ناک بھوں چڑھانا	ہر بات پر ناک بھوں چڑھانا بد اخلاقی کی نشانی ہے
غفلت برتنا	ماں اپنے بچوں کی پرورش میں غفلت نہیں برتتی
لاحق ہونا	اسلم کو ملیریا کا مرض لاحق ہو گیا ہے
اطاعت کرنا	میں اپنے والدین کی اطاعت کرتا ہوں
چاروناچار	بڑے بھائی کا حکم چاروناچار ماننا پڑتا ہے

سوال 5: اس کہانی میں کیا سبق موجود ہے؟
جواب: اس کہانی میں یہ سبق موجود ہے کہ جو لوگ اپنے بوڑھے اور بیمار والدین کی خدمت نہیں کرتے۔ ان کے اپنے بچے بھی جوان ہو کر ان کی خدمت نہیں کرتے۔ یہ دنیا بدلے کی جگہ ہے۔ جو جیسا سلوک اپنے والدین سے کرتا ہے ویسا ہی سلوک ان کے بچے ان کے ساتھ کرتے ہیں۔ ایک شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

دنیا عجب بازار ہے یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے، اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے

سوال 6: متشابہ الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔
سبک: ہرنی سبک رفتار ہے
سبق: میں نے اپنا سبق یاد کیا
شک: کسی پر خواہ مخواہ شک کرنا بری عادت ہے۔
شق: کسان زمین کا سینہ شق کر کے اناج پیدا کرتا ہے۔
صوت: عربی زبان میں آواز کو صوت کہتے ہیں۔
سوت: جس آدمی کی دو بیویاں ہوتی ہیں وہ آپس میں سوت کہلاتی ہیں۔
صحارا: گوبی کا صحارا بڑا خطرناک ہے۔

سہارا: میں اپنے بوڑھے والدین کا اکلوتا سہارا ہوں۔

......محنت کی عظمت......

مشکل الفاظ و معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پس انداز	بچت	تنگ دستی	غریبی
رزق حلال	حلال روزی	رونما	ظاہر ہونا
مصنوعات	ہاتھ یا مشین کی بنی ہوئی اشیاء		
ہجرت	اپنا ملک چھوڑ کر کسی دور ملک چلے جانا		
خندق	بہت بڑا کھودا ہوا گڑھا		
آسائش	آرام	زندہ جاوید	ہمیشہ زندہ رہنا

......مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 2: مختصر جواب دیں۔

i) بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے محنت سے متعلق قوم کو کیا پیغام دیا؟
جواب: آپ نے فرمایا "اب یہ آپ پر ہے کہ کام کریں کام......کام......کام کامیابی ہمارا مقدر ہے"

ii) بڑا آدمی بننے کے لئے کیا ہونا ضروری ہے؟
جواب: بڑا آدمی بننے کے لئے ان تھک محنت کرنے والا انسان بننا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے ہمارے قائداعظم تھے۔ وہ طالب علمی کے زمانے سے لے کر اپنی وفات تک مسلسل محنت کرتے رہے۔

iii) "محنت سے جی چرانے" سے کیا مراد ہے؟
جواب: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو آرام طلب ہوتے ہیں اور اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو اپنی بے عزتی سمجھتے ہیں۔ وہ اپنے باپ دادا کی محنت کی کمائی ہوئی دولت پر عیش و عشرت کرتے ہیں اور خود کوئی کام نہیں کرتے۔

iv) انسانیت کے محسن کون لوگ ہیں؟
جواب: انسانیت کے محسن وہ لوگ ہوتے ہیں جو بنی نوع انسان کی دنیاوی اور آخری زندگی سنوارنے کے لئے کچھ کام کر جاتے ہیں۔ لوگ ان کے نقش قدم پر چل کر انسانیت کی بہتر سے بہتر خدمت کرتے ہیں۔

v) اللہ تعالیٰ کا درست حدیث کی رو سے کون ہیں؟
جواب: جو لوگ محنت کر کے رزق حلال کماتے ہیں۔ انھیں اللہ کا دوست قرار دیا گیا ہے۔

سوال 3: الفاظ کے معنی بتائیں۔
جواب: الفاظ کے معنی سبق کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔

Scanned with CamScanner

سوال 4: واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ایجاد	ایجادات	ذریعہ	ذرائع
حالت	حالات	صحابی	اصحاب
واقعہ	واقعات	سہولت	سہولیات

سوال 5: اعراب لگائیں

میسر	مُیَسَّر	مرمت	مُرَمَّتْ
مصروف	مَصْرُوْف	رونما	رُوْنَما
محسن	مُحْسِنْ	زندہ	زِنْدَہ
جاوید	جَاوِیْد	مصنوعات	مَصْنُوعَاتْ
محفوظ	مَحْفُوظ	....	....

سوال 6: خالی جگہوں پر موزوں الفاظ لگائیں۔

i) جو لوگ محنت کر کے .... کماتے ہیں۔انہیں اللہ کا دوست قرار دیا ہے۔(روزی)

ii) محنت کرنے اور کام کرنے میں کوئی .... نہیں۔ (عار)

iii) بڑا آدمی بننے کا .... صرف اور صرف محنت ہے۔(ذریعہ)

iv) یہ انسان دوست لوگوں دوسروں کی .... کے لئے محنت کرتے رہے۔(بھلائی)

سوال 7: درج ذیل الفاظ میں سے مونث اور مذکر الگ الگ لکھیں۔

محنت منصوبہ۔لکڑی۔دستہ۔پیغام۔خندق۔مسجد۔جنگل۔کلہاڑی۔زندگی

مذکر الفاظ	مونث الفاظ	مذکر الفاظ	مونث الفاظ
منصوبہ	محنت	پیغام	لکڑی
دستہ	خندق	جنگل	مسجد
......	کلہاڑی	......	زندگی

...... کہانی ......

محنت کی برکت......

کسی گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا۔اس کے تین بیٹے تھے۔کسان بڑا محنتی تھا وہ تمام دن اپنے کھیتوں میں کام کرتا تھا لیکن اس کے بیٹے اس کی کوئی مدد نہیں کرتے تھے۔وہ سارا دن آوارہ گردی اور کھیل کود میں مشغول رہتے تھے۔کسان نے انہیں بہت سمجھایا لیکن وہ اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے۔ایک دن کسان بیمار ہو گیا۔اسکے بچنے کی کوئی امید نہ رہی۔

اس نے اپنے بیٹوں کو بلایا اور کہا کہ میرے والد نے مجھے ایک کلو سونا دیا تھا وہ میں نے ایک کھیت میں دبا کر رکھا ہے۔میں تو خود محنت کر کے روزی کماتا تھا اس لئے مجھے اس کی ضرورت نہیں پڑی لیکن تم کوئی کام کاج نہیں کرتے اس لئے میرے مرنے کے بعد وہ سونا نکال کر آپس میں بانٹ لینا چند دنوں بعد کسان مر گیا۔اس کے کفن دفن کے چند دن بعد تینوں نے بیلچے اور کدالیں لیں اور کھیتوں کو کھودنا شروع کیا۔انہوں نے تمام کھیت کھود ڈالے لیکن سونا نہ ملا۔

وہ گھر آئے تو اپنے باپ کو برا بھلا کہنے لگے کہ اس نے ہمارے ساتھ دھوکا کیا ہے ان کی ماں نے کہا کہ تمہارا باپ بڑا نیک انسان تھا اس نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔مجھے یقین ہے کہ کھیت میں سونا موجود ہے۔تم نے تو ویسے ہی تمام کھیت کھود ڈالے ہیں۔اب گندم بونے کا موسم ہے اس لئے ان کھیتوں میں گندم بو دو۔چنانچہ انہوں نے ماں کے کہنے پر تمام کھیتوں میں گندم بو دی۔ٹھیک وقت پر بارش ہو گئی اور چند دنوں بعد تمام کھیتوں میں گندم کے پودے لہلہانے لگے۔دیکھتے ہی دیکھتے فصل پک کر تیار ہو گئی۔ان کی فصل گاؤں کے دوسرے لوگوں کی نسبت بہت شاندار تھی۔جب انہوں نے گندم بازار میں بیچی تو انہیں بہت زیادہ روپے حاصل ہوئے۔وہ خوشی خوشی گھر آئے اور اپنی ماں کے سامنے روپوں کا ڈھیر لگا دیا۔

ان کی ماں نے کہا۔"دیکھو! تمہارے باپ نے ٹھیک کہا تھا کہ ان کھیتوں میں سونا موجود ہے۔لیکن اسے پانے کے لئے محنت کرنی پڑتی ہے۔تم نے محنت کی اور سونا حاصل کر لیا اگر تم اسی طرح محنت کرو گے تو کبھی کسی کے محتاج نہیں ہو گے"

......تھوڑا تھوڑا بہت......

مشکل الفاظ و معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جھنڈ	بہت درخت	ڈھنگ	طریقہ
گھنے	بہت زیادہ اور قریب قریب	بوچھاڑ	تیز بارش کی بوندیں
بن	جنگل	مرتب	ترتیب دینا
کرتب	بازی گری۔انوکھا کام	صرف	خرچ کرنا

......مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: نثر بنائیں

بنایا ہے چڑیوں نے جو گھونسلا
سو ایک ایک تنکا اکٹھا کیا

نثر: چڑیوں نے جو گھونسلا بنایا ہے اس کے لئے ایک ایک تنکا اکٹھا کیا ہے۔

قدم ہی قدم طے ہوا ہے سفر
گئیں لحظہ لحظہ میں عمریں گزر

نثر: ایک ایک قدم اُٹھانے سے سفر طے ہوتا ہے ایک ایک منٹ گزرنے سے عمریں گزر جاتی ہیں۔

سوال 2: معنی لکھیں۔

جواب: مشکل الفاظ کے معنی سبق کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔

Scanned with CamScanner

سوال 3: ہم قافیہ الفاظ لکھیں۔

لفظ	ہم قافیہ لفظ	لفظ	ہم قافیہ لفظ
غروب	ڈوب	جھاڑ	پہاڑ
سفر	گزر	صرف	حرف
کتاب	حساب	شام	تمام
ڈھیر	پھیر	......	......

سوال 4: واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ذرہ	ذرات	لمحہ	لمحات
حرف	حروف	شے	اشیاء
فن	فنون	......	......

سوال 5: اعراب لگائیں۔

جھنڈ	جُھنڈ	موسلادھار	مُوْسَلادَھار
ننھی	مُرَتَّب	بوچھاڑ	بُوْچھاڑ
ہنر	ہُنَر	......	......

سوال 6: نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

......نظم کا خلاصہ

اس نظم میں شاعر کہتا ہے کہ چڑیوں نے اپنے لئے جو گھونسلہ بنایا ہے وہ ایک ایک تنکا اکٹھا کر کے بنایا ہے سورج بھی ایک بار غروب نہیں ہوتا بلکہ آہستہ آہستہ ڈوبتا ہے۔ ایک ایک قدم اُٹھانے سے میلوں کی مسافت طے ہو جاتی ہے اور ایک ایک منٹ گزرنے سے صدیاں گزر جاتی ہیں۔ جب بادلوں سے بارش کا ایک ایک قطرہ گرتا ہے تو اس سے موسلا دھار بارش بن جاتی ہے۔ ذرہ ذرہ مل کر پہاڑ بنا دیتے ہیں۔ ایک ایک دانہ مل کر غلے کا ڈھیر بنا دیتے ہیں۔ ایک ایک منٹ کے گزرنے سے پورا دن اور ایک ایک دن کے گزرنے سے پورا سال گزر جاتا ہے۔ کتاب لکھنے والا ایک ایک حرف لکھتا ہے تو پوری کتاب بن جاتی ہے۔ جولاہا ایک ایک تار جوڑتا ہے تو اس سے کپڑے کے کئی تھان بن جاتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص ہر روز تھوڑا تھوڑا کام بھی کرلے تو بڑے سے بڑا کام مکمل ہو جاتا ہے۔

سوال 7: اس نظم میں کیا سبق ملتا ہے۔ اپنے لفظوں میں بیان کرو۔

جواب: اس نظم سے یہ سبق حاصل ہوتا ہے کہ انسان کو کبھی بھی بیکار بیٹھنا نہیں چاہیے اسے کچھ نہ کچھ کام کرنا چاہیے۔ اگر وہ تھوڑا تھوڑا کام ہر روز کرے گا تو ایک دن وہ بڑے سے بڑا کام بھی مکمل کرلے گا۔ اگر یہ کام اس نے عالم انسانیت کی بھلائی کے لئے کیا ہے تو اس کا نام ہمیشہ دنیا کی تاریخ میں زندہ اور تابندہ رہے گا۔

......ماحول کی آلودگی......

مشکل الفاظ و معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مضر	نقصان دہ	آبی	پانی کی
فضائی	ہوا کی	سدباب	روک تھام
عوامل	عامل کی جمع	بے دریغ	بے تحاشا
نباتات	بیل بوٹے	بے ہنگم	بے ڈول۔ برا
عارضہ	بیماری	شعور	عقل
آبی حیات	پانی کی مخلوق	قوت سماعت	سننے کی طاقت

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درست جواب پر (✓) نشان لگائیں۔

ا) زمینی درجہ حرارت میں اضافے کا سب سے بڑا سبب ہے۔
ا) جنگلات کی زیادتی ب) آکسیجن کی زیادتی
ج) کاربن ڈائی آکسائیڈ کی زیادتی ✓
د) شور کی زیادتی

ب) فضائی آلودگی کا سب سے بڑا سبب ہے۔
ا) زیر زمین مادے ب) گندا پانی
ج) گاڑیوں کا شور د) زہریلی گیسیں اور دھواں ✓

ج) آج دنیا کا بڑا مسئلہ ہے:
ا) آلودگی ✓ ب) بے روزگاری
ج) ذرائع نقل وحمل کی کمی د) شور کی آلودگی سے

د) جگر اور گردوں کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔
ا) فضائی آلودگی سے ب) آبی آلودگی ✓
ج) زمینی آلودگی سے د) شور کی آلودگی سے

سوال 2: مختصر جواب دیں۔

i) ماحول کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہمارے اردگرد موجود تمام جاندار اور بے جان اشیاء ہمارا ماحول ہیں۔ انسان بھی اسی ماحول کا ایک حصہ ہے۔

ii) آلودگی کیا ہے؟

جواب: قدرت نے ماحول کی تمام اشیاء میں ایک توازن قائم کیا ہے۔ بعض انسانی سرگرمیاں اس توازن کو بگاڑ دیتی ہیں۔ ان میں ایسی تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو نقصان دہ ہوتی ہیں۔ یہ مضر تبدیلیاں آلودگی کہلاتی ہیں۔

iii) ماحول کی آلودگی کی بڑی بڑی قسمیں کون سی ہیں؟

جواب: ماحول کی آلودگی کی بڑی قسمیں مندرجہ ذیل ہیں۔

1) فضائی آلودگی 2) آبی آلودگی
3) زمینی آلودگی 4) شور کی آلودگی

iv) فضائی آلودگی سے انسانی صحت پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

جواب: موٹر گاڑیوں اور کارخانوں کی چمنیوں سے نکلتا ہوا دھواں فضا میں زہریلی گیسیں پھیلا کر اسے آلودہ کر دیتا ہے۔ جب کوئی بھی جاندار اس آلودہ فضا میں سانس لیتا ہے تو یہ زہریلی گیسیں اس کے جسم میں داخل ہو کر دل، دماغ اور پھیپھڑوں کی بیماری پیدا کرتی ہیں۔

v) پانی کی آلودگی سے کون کون سی بیماریاں پھیلتی ہیں۔

جواب: پیٹ کی زیادہ تر بیماریاں آلودہ پانی کے استعمال سے پیدا ہوتی ہیں۔ آلودہ پانی پی کر انسان اسہال، ہیضے، یرقان، پولیو اور ٹائیفائیڈ جیسی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

vi) ہوا کا صاف رکھنے کا قدرتی ذریعہ کیا ہے؟

جواب: ہوا کو صاف رکھنے کا قدرتی ذریعہ درخت اور جنگلات ہیں۔ درخت کاربن ڈائی اکسائیڈ کو خوراک کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور آکسیجن خارج کرتے ہیں۔ اس لئے ہمیں چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ درخت اگائیں اور ان کی حفاظت کریں۔

vii) جنگلات کی کمی سے ہمارے ماحول اور زندگی پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں؟

جواب: جنگلات کی کمی کی وجہ سے ہماری زمین پر کاربن ڈائی اکسائیڈ گیس کی مقدار بڑھتی جا رہی ہے۔ اس سے گرین ہاؤس اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور زمین پر درجہ حرارت بڑھتا جا رہا ہے۔ اس سے قطب شمالی اور جنوبی پر جمی ہوئی برف پگھل جائے گی اور سمندروں میں پانی کی سطح چڑھ جائے گی جو انسانی زندگی کے لئے بہت بڑا خطرہ ثابت ہوگا۔

سوال 3: جملے مکمل کریں۔

1) جنگلات کی کٹائی سے ماحول میں .... کا اضافہ ہو رہا ہے۔ (کاربن ڈائی اکسائیڈ)

2) پرندوں کی نسلیں اب.......... ہوتی جا رہی ہیں۔ (ناپید)

3) انسانی سرگرمیاں قدرت کے اس .... کو بگاڑ دیتی ہیں۔ (توازن)

4) مضر تبدیلیاں ماحول کی.......... کہلاتی ہیں۔ (آلودگی)

سوال 4: معنی لکھیں۔

جواب: معنی سبق کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔

سوال 5: اعراب لگائیں

کرہ ہوائی	کُرَّہ ہَوَائی	عوامل	عَوَامِل
سدباب	سَدِّ بَاب	عارضہ	عَارِضَہ
فضلہ	فُضْلَہ	ضرررساں	ضَرَرْرَسَاں

صوت	صفحات	......	......

سوال 6: واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
گیس	گیسیں	مادہ	مادے
قسم	اقسام	مالک	مالکان
مسئلہ	مسائل	انتظام	انتظامات
فرد	افراد	اثر	اثرات
ضرورت	ضروریات	دوا	ادویات

سوال 7: ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
قوت سماعت	بوڑھے آدمی کی قوت سماعت کمزور ہوتی ہے
آبی حیات	پانی میں رہنے والے جاندار آبی حیات کہلاتے ہیں
شعور	خالد خان بڑا باشعور لڑکا ہے
اثر انداز	ماحول کی آلودگی انسانی زندگی پر اثر انداز ہوتی ہے
پیش خیمہ	آسمان پر چھائے ہوئے بادل بارش کا پیش خیمہ ہیں

سوال 8: کارخانوں کا گندا، زہریلا پانی اور فاضل مادے فضائی، آبی اور زمینی آلودگی کا کس طرح باعث بنتے ہیں۔

جواب: کارخانوں کا گندا پانی اور زہریلے مادے ندی، نالوں اور دریاؤں میں بہا دیئے جاتے ہیں جس سے آبی حیات متاثر ہوتی ہے۔ اس گندے پانی کی وجہ سے زیرِ زمین پانی بھی آلودہ ہو جاتا ہے جسے پی کر انسان ہیضے، یرقان، پولیو اور ٹائیفائیڈ جیسی بیماریوں کا باعث بنتے ہیں۔

سوال 9: دو دن کی بیماری کی چھٹی کی درخواست لکھیں۔

جواب: انشاء پردازی کے کالم میں یہ درخواست لکھی گئی ہے۔

غازیوں اور شہیدوں کا دن

مشکل الفاظ و معانی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
زعم	گھمنڈ۔غرور	عزم	ارادہ
بکتر بند	آرمرڈ کار	ٹڈی دل	ٹڈیوں کا لشکر
علی الصباح	صبح سویرے	استقامت	مضبوطی
تازہ ولولہ	نیا جوش	یلغار	حملہ
سیسہ پلائی دیوار	نہ ٹوٹنے والی دیوار۔ناقابل شکست	ناپاک عزائم	گندے ارادے

Scanned with CamScanner

حیات ابدی	ہمیشہ کی زندگی	.....	......

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں

1) بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا۔
ا) 26 اکتوبر 1964ء کو ب) 13 جولائی 1965ء کو
ج) 6 ستمبر 1965ء کو ✓ د) 3 مارچ 1966ء کو

ii) جنگ ستمبر جاری رہی۔
ا) اکیس دن ب) ایک مہینہ
ج) پچیس دن د) سترہ دن ✓

iii) دوسری عالمگیر جنگ کے بعد ٹینکوں کی سب سے بڑی لڑائی کہاں لڑی گئی؟
ا) چونڈہ سیالکوٹ میں ✓ ب) رن آف کچھ میں
ج) قصور میں د) کاٹھیاواڑ میں

iv) ایک منٹ میں چھ بھارتی طیارے تباہ کر کے عالمی ریکارڈ قائم کیا۔
ا) سکواڈرن لیڈر سرفراز رفیقی نے
ب) سکواڈرن لیڈر ایم ایم عالم نے ✓
ج) فلائیٹ لیفٹیننٹ یونس حسین نے
د) فلائیٹ لیفٹیننٹ سیسل چودھری نے

v) پاکستانی فوج نے بھارت کے علاقے پر قبضہ کیا۔
ا) ایک ہزار مربع میل ب) سات سو مربع میل
ج) اٹھارہ سو مربع میل د) سولہ سو مربع میل ✓

سوال 2: مختصر جواب دیں۔

ا) بھارت نے 6 ستمبر کو پاکستان کے کون سے علاقوں پر حملہ کیا؟
جواب: بھارت نے جسٹر، واہگہ اور بیدیاں کے علاقے پر بیک وقت حملہ کر دیا تھا۔

ب) بھارت نے سیالکوٹ کے علاقے پر کیوں حملہ کیا؟
جواب: بھارتی فوج کا خیال تھا کہ وہ چونڈہ فتح کرنے کے بعد گوجرانوالہ اور وزیر آباد پر قبضہ کر کے لاہور کو دوسرے علاقوں سے الگ کر دے گی۔

ج) چونڈہ پر بھارت نے کتنے ٹینکوں اور پیدل فوج سے حملہ کیا؟
جواب: بھارت نے چونڈہ پر چھ سو ٹینکوں اور تین ڈویژن پیدل فوج کے ساتھ حملہ کیا۔

د) چونڈہ کے محاذ پر کیا نتائج نکلے؟
جواب: بھارتی فوج نے بارہ مرتبہ حملہ کیا لیکن وہ چونڈہ پر قبضہ کرنے میں ناکام رہی۔ اس محاذ پر بھارت کی بکتر بند فوج کا ایک تہائی حصہ تباہ ہو گیا اور سینکڑوں فوجی مارے گئے۔

سوال 3: آپ کے خیال میں بھارت پاکستان پر حملہ کر کے کن اصولوں اور ضابطوں کی پامالی کا مرتکب ہوا۔

جواب: بھارت نے بغیر اعلان جنگ کے رات کی تاریکی میں حملہ کیا۔ اس نے نہ تو اقوام متحدہ کے چارٹر کا خیال کیا اور نہ ہی بین الاقوامی سرحدوں کے تقدس کا۔ اسے اپنے اسلحے اور ٹڈی دل فوج پر بڑا غرور تھا جسے قدرت نے چکنا چور کر دیا۔

سوال 4: ہم چھ ستمبر کا دن کیوں مناتے ہیں؟ مختصر مضمون لکھیں۔

جواب: 6 ستمبر کا دن

چھ ستمبر 1965 وہ دن ہے جب ہمارے بزدل اور کمینے پڑوسی ملک بھارت نے بین الاقوامی سرحدوں کے تقدس کو پامال کر کے بغیر اعلان جنگ کیے پاکستان کے علاقے جسٹر، واہگہ اور بیدیاں پر حملہ کیا۔ ہمارے مٹھی بھر جیالے سپاہی سیسہ پلائی دیوار بن گئے اور انہوں نے اتنی بڑی فوج جو ہر قسم کے فوجی ساز و سامان اور اسلحے سے لیس تھی کے ناپاک قدم اپنی زمین پر رکھنے نہیں دیئے۔ ہمارے شاہینوں نے فضا پر اپنی حکمرانی قائم رکھی۔

یہ دن ہم ان جانبازوں اور غازیوں کی یاد میں مناتے ہیں اور انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

میرے وطن کے سجیلے جوانو
میرے نغمے تمہارے لئے ہیں

سوال 6: جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
ناپاک عزائم	ہم دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیں گے
فضائیہ	میرا بڑا بھائی پاک فضائیہ میں پائلٹ ہے
شجاعت	ہماری فوج نے شجاعت کے بڑے کارنامے انجام دیئے ہیں
شگاف	سیلاب کی وجہ سے نہر میں شگاف پڑ گیا اور کئی گاؤں ڈوب گئے
جنگی جنون	بھارت کا جنگی جنون ابھی تک سرد نہیں ہوا
حیات ابدی	وطن کی آن پر جان قربان کرنے والے حیات ابدی پا لیتے ہیں

سوال 7: جمع کے واحد اور واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
عزم	عزائم	فوج	افواج
اخبار	اخبارات	قوم	اقوام
قلعہ	قلعے	ہوائی اڈہ	ہوائی اڈے
طیارہ	طیارے	......	......

سوال 8: اس سبق میں سے اسم عام اور اسم خاص الگ الگ کر کے لکھیں۔

جواب: اسم عام اور اسم خاص درج ذیل ہیں۔

اسم عام: پیدل فوج۔ بکتر بند ٹینکوں۔ فضائیہ۔ اخبارات۔ قلعہ۔ ہوائی اڈے۔

Info Hub HRMS SIS SED
Scanned with CamScanner

طیارے۔قوم۔اخبارات۔شگاف۔بمباری۔حملہ۔ٹینک۔ہواباز

اسم خاص: بھارت۔پاکستان۔سیالکوٹ۔چونڈہ۔چھ ستمبر۔لاہور۔سٹر۔واہگہ۔بیدیاں۔ایم ایم عالم۔گوجرانوالہ۔زیرآباد۔قصور۔ہڈیارہ۔کھیم کرن۔دوارکا

سوال 9: مرکب جملوں کو سادہ جملوں میں لکھیں۔

جواب: (ا) دشمن نے بین الاقوامی سرحدوں کو پامال کیا۔پوری قوت،کثیر فوج اور ٹینکوں کی بھاری تعداد کے ساتھ جسٹر،واہگہ اور بیدیاں پر حملہ کیا۔

ب) دشمن کو اپنی فتح پر یقین تھا۔اس نے خفیہ طور پر اخبارات کے لئے ضمیمے تیار کر لئے تھے کہ لاہور پر بھارت کا قبضہ ہو گیا ہے۔

......ہم ایک ہیں......

مشکل الفاظ کے معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سانجھی	مشترک	گگن	آسمان
سرگم	گیت	جانباز	جان فدا کرنے والا
دھارا	پانی کی دھار۔دریا	راہی	راستہ چلنے والا۔باشندے
باہم	اکٹھے	......	......

......مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: مختصر جواب لکھیں۔

i) نظم میں چمن اور گگن سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد ہمارے ملک پاکستان کا محل وقوع یعنی اس کی زمین اور آسمان ہے۔

ii) نظم میں بند مٹھی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد اتفاق واتحاد اور چاروں صوبوں کی متحدہ قوت ہے۔

iii) نظم میں کشتی اور مسافر سے کیا مراد ہے؟

جواب: کشتی سے مراد ہمارا ملک پاکستان اور مسافر سے مراد پاکستان کے باشندے ہیں۔

iv) اس ترانے کا مرکزی خیال کیا ہے؟

جواب: اس ترانے کا مرکزی خیال یہ ہے کہ پاکستان کے چاروں صوبوں سندھ ، بلوچستان ، پنجاب اور خیبر پختون خواہ اسلام اور اخوت کی لڑی میں پروئے ہوئے ہیں۔ان میں مکمل اتحاد، اتفاق اور بھائی چارہ ہے۔وہ اس کے غم وخوشی اور فائدہ ونقصان میں برابر کے شریک ہیں۔

سوال 2: اس نظم میں اتحاد کی کون کون سی صورتوں کا ذکر ہے۔تفصیل سے بیان کریں۔

جواب: اس نظم میں اتحاد کی مندرجہ ذیل صورتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

i) ایک کشتی کے مسافر: اگر کشتی سلامت رہے گی تو مسافر بھی سلامت رہیں گے۔

ii) ایک منزل کے راہی: اگر منزل کی طرف چلنے والے اتفاق سے رہیں گے تو اپنی منزل پر پہنچ جائیں گے

iii) ہاتھ کی بند مٹھی: ایک ایک انگلی کمزور ہوتی ہے لیکن پانچوں انگلیوں کی بند مٹھی بڑی مضبوط ہوتی ہے۔

سوال 3: اس نغمے کے دوسرے بند کی تشریح کریں۔

جواب: بند کی تشریح:

اس بند میں شاعر نے پاکستانی عوام کو ایک کشتی کے مسافر اور ایک منزل کی طرف جانے والے قافلے کے لوگوں سے دی ہے۔اگر مسافر کشتی کی سلامتی پر توجہ دیں گے تو وہ دریا کی موجوں کا مقابلہ کرے گی اور مسافر صحیح سلامت دریا کے پار اتر جائیں گے۔اسی طرح اگر وہ ایک مٹھی کی صورت اختیار کر لیں گے تو بہت قوت حاصل کر لیں گے اور راستے کی تمام مشکلات پر قابو پا کر اپنی منزل پر سلامت پہنچ جائیں گے شاعر کہتا ہے کہ ہم پاکستان کے جھنڈے تلے ایک قوم ہیں۔ہم سب ایک ہیں اور پوری طرح متحد ہیں۔ہمارے غم اور خوشیاں ایک ہیں۔ہم سب ایک قوم ہیں۔

سوال 4: ہم آواز الفاظ لکھیں

لفظ	ہم آواز لفظ	لفظ	ہم آواز لفظ
گگن	چمن۔وطن	غم	ہم۔دم۔شبنم۔سرگم
سپاہی	راہی	جان	شان۔آن
ہماری	پیاری	دھارے	تارے

سوال 5: معنی لکھیں۔

جواب: معنی سبق کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔

......اسلامی ممالک کی تنظیم......

مشکل الفاظ ومعنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
معدنی ذخائر	زمین کے نیچے موجود قیمتی خزانے		
سیاسی وحدت	سیاسی طور پر ایک ہونا		
تسلط	قبضہ	غارت کرنا	تباہ کرنا۔لوٹ لینا
حکمت عملی	عقل کے مطابق کام کرنا		
مذموم کوشش	گندی کوشش۔ذلیل حرکت		
سانحہ	حادثہ۔واقعہ	نذر آتش	آگ لگانا
استحکام	مضبوطی	باطل قوتیں	غیر مسلم حکومتیں
مقبوضہ	قبضہ کیا ہوا	......	......

سوال 1: خالی جگہوں کو پر کریں۔

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

ا) عالمِ اسلام کو ایک سیاسی ...... بنانے کی بھرپور کوشش کی۔ (وحدت)

ب) عالمِ اسلام مغرب کے ...... سے آزاد ہو گیا۔ (تسلط)

ج) مغرب کی حکمتِ عملی یہ رہی ہے کہ عالمِ اسلام ...... نہ ہونے پائے۔ (متحد)

د) یہودیوں نے مسجدِ اقصیٰ کو نذرِ آتش کرنے کی ...... کوشش کی۔ (مذموم)

ہ) لاہور کو ...... کی طرح سجایا گیا تھا۔ (دلہن)

سوال 2: درست جواب پر (✓) نشان لگائیں

i) اسلامی ممالک میں اتحاد کی کوشش سب سے پہلے شروع کیں۔
ا) حضرت علامہ اقبال نے ب) سرسید احمد خان نے
ج) سید جمال الدین افغانی نے ✓ د) شاہ سعود نے

ii) پہلی سربراہی کانفرنس میں سربراہ شریک ہوئے۔
ا) بیس ب) چوبیس ✓
ج) اٹھائیس د) چالیس

iii) دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس میں اسلامی ممالک کے سربراہ شریک ہوئے
ا) چوبیس ب) چونتیس
ج) سینتیس د) چالیس ✓

سوال 3: مختصر جواب دیں۔

ا) اسلامی ممالک کن کن براعظموں میں واقع ہیں؟
جواب: اسلامی ممالک براعظم ایشیا، براعظم افریقہ اور براعظم یورپ میں واقع ہیں۔

ب) پہلی سربراہی کانفرنس کب اور کہاں منعقد ہوئی؟
جواب: پہلی سربراہی کانفرنس 22 ستمبر 1969ء کو مراکش کے شہر رباط میں منعقد ہوئی تھی۔

ج) پہلی سربراہی کانفرنس کے انعقاد کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟
جواب: یہودیوں نے 21 اگست 1969ء کو مقبوضہ بیت المقدس میں مسجدِ اقصیٰ کو آگ لگانے کی کوشش کی تھی۔ اس واقعہ سے مسلمان ملکوں میں یک جہتی کا خیال پیدا ہوا۔

د) اسلامی ممالک کی تنظیم کے تین اہم اداروں کے نام لکھیں۔
جواب: تنظیم کے تین اہم اداروں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔
1) اسلامی وزرائے خارجہ کی کانفرنس
2) انٹرنیشنل اسلامی عدالت انصاف
3) اسلامی ترقیاتی بینک جدہ

ہ) ''اعلانِ لاہور'' سے کیا مراد ہے؟
جواب: دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس پاکستان کے شہر لاہور میں 22 سے 24 فروری 1974ء کو منعقد ہوئی۔ اس میں چالیس اسلامی ملکوں کے سربراہوں نے شرکت کی تھی۔ کانفرنس کے اختتام پر ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا تھا جسے ''اعلانِ لاہور'' کہا جاتا ہے۔

ر) اسلامی سربراہی کانفرنس کے کتنے اجلاس منعقد ہو چکے ہیں؟
جواب: اسلامی سربراہی کانفرنس کے اب تک معمول کے دس اجلاس ہوئے ہیں۔ ان کے علاوہ تین اجلاس غیر معمولی حالات کے تحت منعقد ہوئے۔

سوال 4: معنی لکھیں۔
جواب: معنی سبق کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔

سوال 5: واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
شخصی	شخصیات	فیصلہ	فیصلے
مسئلہ	مسائل	ذخیرہ	ذخائر
معاملہ	معاملات	وادی	وادیاں
شاہراہ	شاہراہیں	......	......

سوال 6: الفاظ جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
حسین	کشمیر کی وادی بڑی حسین ہے
حُسین	امام حسینؓ حضرت علیؓ کے صاحبزادے تھے
عالِم	مولانا اشرف تھانوی بہت بڑے عالم تھے
عالَم	میں حیراں ہوں عالم رنگ و بو پر
گرد	آندھی نے ماحول کو گرد آلود کر دیا
گِرد	زمین سورج کے گرد گردش کرتی ہے
سَر	میرے سر پر بال ہیں
سُر	میں نے سُر سے نغمہ پڑھا
چھَپ	میرا مضمون رسالے میں چھپ گیا ہے
چھُپ	سورج بادلوں میں چھپ گیا ہے

سائنسی کرشمے......

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
محدود	تھوڑا۔ مختصر	دخانی	بھاپ سے چلنے والی
پرخطر	خطرناک	حائل	رکاوٹ
جراحی	چیرنے پھاڑنے کی ڈاکٹری	ارزاں	سستی

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

بادبانی	ہوا سے چلنے والی	......	......

مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: درست جواب پر (✓) نشان لگائیں

i) ٹیلیفون ایجاد کیا
ا) جارج سٹیفن سن نے ب) گراہم بیل نے ✓
ج) نیوٹن نے د) آئن سٹائن نے

ii) ریل کا انجن ایجاد کیا
ا) نیوٹن نے ب) آئن سٹائن نے
ج) گراہم بیل نے د) جارج سٹیفن سن نے ✓

iii) ہوائی جہاز ایجاد کیا
ا) گراہم بیل نے ب) رائیٹ برادران نے ✓
ج) نیوٹن نے د) جارج سٹیفن سن نے

iv) ابتدا میں ریل کا انجن چلتا تھا۔
ا) بجلی سے ب) بھاپ سے ✓
ج) گیس سے د) پٹرول سے

سوال 2: مختصر جواب دیں۔

ا) گراہم بیل نے کس صدی میں ٹیلی فون ایجاد کیا؟
جواب: گراہم بیل نے ڈیڑھ صدی پہلے ٹیلی فون ایجاد کیا تھا۔

ب) دخانی کشتیاں کس اصول پر کام کرتی تھیں؟
جواب: دخانی کشتیوں میں ایسے انجن لگائے گئے تھے جو بھاپ کی قوت سے چلتے تھے۔

ج) ٹیلی وژن کے چار فوائد بیان کریں۔
جواب: ٹیلی وژن کے فوائد درج ذیل ہیں۔
1) دنیا کے تمام علاقوں کی خبریں اور واقعات اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں۔
2) موسیقی کے پروگرام اور ڈرامے دیکھ سکتے ہیں۔
3) تعلیمی پروگرام اور معلوماتی دیکھ سکتے ہیں۔
4) دنیا کے ہر ملک کے قدرتی مناظر دیکھ سکتے ہیں۔

د) خلائی سیارے کس کام آتے ہیں؟
جواب: خلائی سیارے موسم، مواصلات اور دشمن ملک سے متعلق ضروری معلومات بہم پہنچاتے ہیں یہ ٹیلی وژن کی نشریات اور ای۔میل میں مدد دیتے ہیں۔

ہ) "دنیا اب ایک گاؤں ہے" اس جملے سے کیا مراد ہے؟
جواب: جس طرح ایک گاؤں کے رہنے والے لوگ گاؤں میں رہنے والے لوگوں سے اور گاؤں میں ہونے والے واقعات سے باخبر ہوتے ہیں اسی طرح ہم ٹیلی وژن کی مدد سے دنیا کے ہر کونے میں ہونے والے واقعات سے باخبر ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ٹیلی وژن کی بدولت اتنی بڑی دنیا سمٹ کر ایک چھوٹا گاؤں بن گئی ہے۔

سوال 3: جملے مکمل کریں۔

i) ضرورت ایجاد کی ...... ہے۔ (ماں)
ii) کمپیوٹر کی ایجاد سے تمام دنیا میں ...... مچ گئی۔ (ہل چل)
iii) ابتداء میں ٹیلی وژن کی نشریات ...... نہیں تھی۔ (رنگین نہیں تھیں)
iv) بھاپ کی قوت معلوم ہو جانے پر جارج سٹیفن سن نے ...... ایجاد کیا۔ (ریل کا انجن)
v) گرمی سردی سے بچنے کے لئے ...... استعمال ہو رہے ہیں۔ (ائیر کنڈیشنرز)

سوال 4: معنی لکھیں۔
جواب: معنی سبق کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔

سوال 5: واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
عمارت	عمارات	تجربہ	تجربات
تحقیق	تحقیقات	ایجاد	ایجادات
ضرورت	ضروریات	......	......

سوال 6: مونث اور مذکر الفاظ الگ الگ لکھیں۔
مذکر الفاظ: سفر۔ علاقہ۔ بحری جہاز۔ پہیہ۔ انجن۔ ریڈیو۔ ٹیلی فون
مونث الفاظ: ضرورت۔ ایجاد۔ دنیا۔ بھاپ۔ ریل گاڑی

برسات......

مشکل الفاظ و معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
آہٹ	آواز	سنسناہٹ	سنسنی
لہلہانا	پودوں کا ہلنا	نیا ڈھنگ	نیا طریقہ
ماجرا	واقعہ	بن	جنگل
چٹیل	بنجر	پھدکنا	پرندوں کا اپنے پاؤں پر اچھلنا

مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: مختصر جواب دیں۔

ا) گھٹا کے آنے کی خبر کس سے ملی؟
جواب: گھٹا کے آنے کی خبر ہوا کی سنسناہٹ سے ملی۔

ب) گھٹا کے آنے سے ہوا میں کیا تبدیلی ہوئی؟
جواب: گھٹا کے آنے سے ہوا میں سنسناہٹ پیدا ہوگئی اور اس کی رفتار میں

Info Hub ARMS SIS SED
Scanned with CamScanner

اضافہ ہوگیا۔

ج) گھٹا کے آنے کی کس کس خوبی کا نظم میں ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: گھٹا کے آنے سے ہوا میں سنسناہٹ پیدا ہوئی۔ اس نے بارش برسا دی۔ مردہ زمین میں پھر سے جان پیدا ہوگئی۔ اور ہر طرف سبزہ لہلہانے لگا۔ جڑی بوٹیاں اور پودے پیدا ہوگئے۔

د) "کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی" اس مصرعے سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسانوں نے بڑی محنت اور مشقت سے زمین میں ہل چلا کر بیج بوئے تھے۔ بارش کی وجہ سے فصل پیدا ہوگئی۔ فصل پک کر تیار ہو جائے گی۔ کسان اسے بیچ کر اپنے اور اپنے بچوں کے لئے زندگی کی ضرورت کی چیزیں خریدے گا۔ اس طرح اسے اپنی محنت کا معاوضہ مل جائے گا۔ اس مصرعے سے شاعر کی یہی مراد ہے۔

و) برسات کا زمین پر کیا اثر پڑا؟

جواب: برسات سے بے جان مٹی میں جان آگئی۔ زمین سبزے سے لہلہانے لگی۔ اور ہر طرف ہریالی پھیل گئی۔

سوال 2: آخری دو اشعار کو نثر میں لکھیں۔

جواب:

شعر: جہاں تک تھا میدان چٹیل پڑا
وہاں آج ہے گھاس کا بن کھڑا

نثر: جہاں تک چٹیل میدان پڑا تھا آج وہاں گھاس کا بن کھڑا ہے

شعر: ہزاروں پھدکنے لگے جانور
نکل آئے گویا مٹی کے پر

نثر: ہزاروں جانور پھدکنے لگے گویا مٹی کے پر نکل آئے۔

سوال 3: معنی لکھیں۔

جواب: الفاظ کے معنی سبق کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔

سوال 4: جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
آہٹ	اس کے قدموں کی آہٹ سے میری آنکھ کھل گئی
چٹیل	مرے گھر کے سامنے ایک چٹیل میدان ہے
لہلہانا	مجھے کھیت میں پودوں کا لہلہانا بہت اچھا لگتا ہے
ماجرا	میں نے اپنے سفر کا ماجرا دوستوں کو سنایا

سوال 5: ان لفظوں کو جملوں میں استعمال کریں کہ ان کا فرق واضح ہو جائے۔

بَن: میرے گاؤں کے قریب کیکر کا بن ہے

بُن: میری بہن سویٹر بُن رہی ہے۔

جَڑی: برسات کے موسم میں جڑی بوٹیاں نکل آتی ہیں۔

جُڑی: شاخیں درخت کے تنے سے جڑی ہیں۔

بَیل: اس نے قمیص پر بیل بوٹے بنائے

بَیل: میں نے بیل گاڑی میں سفر کیا۔

پَر: چڑیا کے دو پر ہوتے ہیں۔

پُر: گلاس دودھ سے پُر تھا۔

سوال 6: دس اسم عام تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: اسم عام درج ذیل ہیں۔ کالی۔ گھٹا۔ ہوا۔ مٹی۔ مینہ۔ کسانوں۔ پتے۔ پھول۔ پھل۔ جنگل

سوال 7: نظم کا مرکزی خیال بیان کریں۔

جواب: نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ آسمان پر کالے بادل چھا جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بارش ہو جاتی ہے۔ زمین سیراب ہو جاتی ہے۔ نئے پودے ہری ہری گھاس اور بوئی ہوئی فصل اُگ آتی ہے۔ انسان، چرند اور پرند سب خوش ہو جاتے ہیں اور اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔

سوال 8: "برسات" کے عنوان سے ایک مضمون لکھیں۔

جواب: مضمون انشاء پردازی والے حصے میں لکھا گیا ہے۔

پھلوں اور پھولوں کی وادی......

مشکل الفاظ و معانی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
متعدد	کئی ایک بہت	وسعت	کشادگی۔ کھلا پن
گڑھ	قلعہ۔ کوٹ	آثار	نشانیاں
سیاحت	کسی جگہ کی سیر کرنا	قابل دید	دیکھنے کے قابل
گولف	ایک کھیل کا نام	ڈھلوان	اترائی
صحت افزا	صحت بڑھانے والی	......	......

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i) سوات میں سکیٹنگ کا انتظام کیا گیا ہے۔

ا) کبل میں ب) بحرین میں

ج) مالم جبہ میں ✓ د) کالام میں

ii) سوات میں گولف کھیلنے کا میدان ہے۔

ا) کبل میں ب) بحرین میں

ج) مالم جبہ میں د) چہار باغ میں ✓

iii) سوات میں زمرد کی کانیں ہیں۔

ا) سیدو شریف میں ب) مدین میں

ج) مینگورہ میں ✓ د) چار باغ میں

iv) سفید محل واقع ہے۔

ا) سیدو شریف میں ✓ ب) میاندم میں

Scanned with CamScanner

ج) مینگورہ میں   د) مرغزار میں

سوال 2: مختصر جواب دیں۔

ا) وادیٔ سوات کے تین حصے کون کون سے ہیں؟

جواب: وادیٔ سوات کے تین حصے مندرجہ ذیل ہیں۔

ایک حصہ چکدرہ سے مدین تک پھیلا ہوا ہے ۔وادی کے بیچوں بیچ دریائے سوات بہتا ہے۔

وادی کا دوسرا حصہ مدین سے کالام تک ہے۔ یہ وادی کا سب سے تنگ اور پہاڑی حصہ ہے۔

وادی کا تیسرا حصہ وادیٔ کالام ہے ۔کالام میں دو دریائے اشو اور دریائے اتروڑ مل کر دریائے سوات بناتے ہیں۔

ب) وادیٔ سوات کا پہلا حصہ کتنا طویل ہے۔

جواب: وادیٔ سوات کا پہلا حصہ ایک سو کلومیٹر سے زیادہ طویل ہے۔

ج) دریائے سوات کن دو دریاؤں کے ملنے سے بنتا ہے؟

جواب: دریائے سوات دریائے اشو اور دریائے اتروڑ سے مل کر بنتا ہے۔

سوال 3: معنی لکھیں۔

جواب: مشکل الفاظ کے معنی سبق کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔

سوال 4: جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
صحت افزا	وادیٔ سوات ایک صحت افزا مقام ہے
آثار	وادیٔ سوات میں بدھ مذہب کے زمانے کے آثار موجود ہیں
قابل دید	کالام میں قدرتی آبشار قابل دید ہے
اہتمام	ہم نے مہمانوں کی ضیافت کا اہتمام کیا
آلودگی	کالام فضائی آلودگی سے پاک خوبصورت مقام ہے
سنگم	جہانگیرہ کے قریب دریائے کابل اور دریائے سندھ کا سنگم ہے
خودرو	مدین اور کالام کے تمام درخت خودرو ہیں

سوال 5: واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
باغ	باغات	محل	محلات
مقام	مقامات	جنگل	جنگلات
عمارت	عمارات	نمونہ	نمونے
آبشار	آبشاریں	سڑک	سڑکیں
قصبہ	قصبے	......	......

سوال 6: مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
طویل	لمبا	گڑھ	کوٹ
متعدد	مختلف۔کئی	تیزرو	سبک رو
بالمقابل	روبرو۔سامنے	انتہائی	شدید
سنگم	ملاپ	قدیم	پرانا

سوال 7: سبق میں سے دس اسم نکرہ اور دس اسم معرفہ چن کر لکھیں۔

جواب: اسم نکرہ یہ ہیں ۔دریا۔ پہاڑ۔وادی۔محل۔ہوائی اڈہ۔گولف۔جنگل۔ ہوٹل۔سڑک۔کھیت

اسم معرفہ: سیدو شریف۔ مالاکنڈ۔ منگورہ۔ مرغزار۔ مالم جبہ۔ میاندم۔ کالام۔مدین۔ بحرین۔ اشو

سوال 8: وادیٔ سوات کو پھلوں اور پھولوں کی وادی کہا گیا ہے۔کیوں؟

جواب: سوات کا قدیم نام ''اودیانہ'' تھا جس کے معنی باغ کے ہیں۔ظاہر کہ ہر باغ میں صرف دو ہی چیزیں ہوتی ہیں۔ پھل اور پھول چنانچہ اسی مناسبت سے سوات کو پھلوں اور پھولوں کی وادی کہا جاتا ہے۔

سوال 9: جملے درست کریں۔

غلط جملے	درست جملے
1) ہر طرف خوبصورت چراگاہیں ہیں	ہر طرف خوبصورت نظارے ہیں
2) سوات ایک خوبصورت وادی ہے	سوات ایک حسین ترین وادی ہے
3) مینگورہ کا قریب زمرد کے کانیں ہیں	مینگورہ کے قریب زمرد کی کانیں ہیں
4) یہ سارا مہل سنگ مرمر کا بنا ہوا ہے	سارا محل سنگ مرمر کا بنا ہوا ہے
5) یہاں دو دریائیں دریائے سوات بناتے ہیں	یہاں دو دریا مل کر دریائے سوات بناتے ہیں

......لطائف

مشکل الفاظ و معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بھانا	پسند آنا	برجستہ	فوراً
دھندہ	کاروبار	غنیمت	عمدہ۔قابل قدر
آزادہ مزاجی	بے تکلفی	ناک میں دم آنا	تنگ آجانا

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: اس سبق میں مرزا غالب کے پہلے لطیفے میں طنز کی کون سی بات نظر آئی؟

جواب: حکیم صاحب نے غالب پر طنز کی کہ آم گدھا بھی نہیں کھاتا۔مرزا غالب نے حکیم صاحب کو گدھا بنا دیا کہ واقعی گدھا آم نہیں کھاتا

سوال 2: اس میں آپ کو کونسا لطیفہ پسند آیا اور کیوں؟

جواب: مجھے تو نرس اور مریض والا لطیفہ پسند آیا۔ نیند کی گولی سونے کے لئے

Info Hub HRMS SIS SED
Scanned with CamScanner

کھائی جاتی ہے۔لیکن جب انسان کو قدرتی طور پر غذا آرا ہی ہو تو پھر کوئی کمانے کی کیا ضرورت ہے۔

سوال 3: جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ و محاورات	جملے
پروانہ کرنا	بعض لوگ وقت کی پروانہیں کرتے اور نقصان اُٹھاتے ہیں
فخریہ انداز	ہم فخریہ انداز سے کہہ سکتے ہیں کہ پاکستان ایک ایٹمی قوت ہے
جل کر راکھ ہونا	غریب آدمی کی جھونپڑی جل کر راکھ ہوگئی
ناپسندیدگی	پاکستان نے فلسطینی مسلمانوں پر اسرائیلی حملے پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا
دقت ہونا	بعض اوقات ہوائی جہاز کا ٹکٹ حاصل کرنے میں بڑی دقت ہوتی ہے

سوال 4: ان الفاظ کی نشاندہی کریں۔جو مونث (غیر حقیقی) استعمال ہوتی ہیں۔

جواب: مندرجہ ذیل الفاظ مونث (غیر حقیقی) استعمال ہوتے ہیں۔
قیص۔بوری۔پیٹھ

سوال 5: جمع کے واحد اور واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
لطیفہ	لطائف	کتا	کتے
گدھا	گدھے	جوتا	جوتے
گاڑی	گاڑیاں	......	......

سوال 6: درج ذیل کو سوالیہ فقروں میں تبدیل کریں

جواب: ا) کیا گاؤں میں آگ لگ گئی تھی؟
ب) کیا گدھے پر دو آدمی سوار تھے؟
ج) کیا گدھے نے آم کے چھلکے سونگھ کر چھوڑ دیئے؟
د) کیا نرس نے مریض کو دوا پلائی؟

......صبح وطن

مشکل الفاظ و معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
یگانا	منفرد۔سب سے الگ	جھاڑو بہارو	صفائی
سحر	صبح	پورب	مشرق
معروف	مشغول	شاداب	سرسبز

سوال 1: جواب دیں

ا) شاعر نے پہلے چار شعروں میں صبح کا منظر کیسے بیان کیا ہے؟

جواب: شاعر کہتا ہے کہ میرے وطن کی صبح بڑی سہانی ہے۔صبح کے وقت ٹھنڈی ہوا چلتی ہے۔چڑیاں اپنی میٹھی آواز میں حمد گاتی ہیں۔باغوں میں پھول کھلتے ہیں اور ان کی بھینی خوشبو چاروں طرف پھیل جاتی ہے۔نئی کلیاں خوشی سے بے تاب ہو کر کھل جاتی ہیں اور پھول بن جاتی ہیں۔

ب) عام لوگوں، بچوں، گھروں اور کسانوں کا ذکر شاعر نے کس طرح کیا ہے۔

جواب: شاعر کہتا ہے کہ اللہ کے نیک بندے نیند سے بیدار ہو کر نہاتے دھوتے ہیں۔اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اپنے کام کاج میں معروف ہو جاتے ہیں۔کسان اپنے بیلوں اور ہلوں کو لے کر اپنے اپنے کھیتوں کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں۔بچے خوشی سے اُٹھ کر سکول جانے کی تیاری کرتے ہیں۔ناشتہ کر کے اپنے بستے لے کر خوشی خوشی سکول جاتے ہیں۔گھریلو عورتیں اپنے گھروں اور صحن کی صفائی کرتی ہیں اور گھر کے کام کاج میں مصروف ہو جاتی ہیں۔

ج) آخری دو اشعار کو نثر میں لکھیں۔

جواب: یوں تو وطن کی فضائیں نرالی ہیں مگر صبح کا وقت یگانا ہے
یہ وقت تمام سے بڑھ کر اور سب سے بہتر ہے۔یہی سب نے سمجھا اور سب نے مانا ہے۔

سوال 2: مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
پورب	مشرق	سحر	صبح
بیدار	جاگنا	سرسبز	شاداب
خوشی	مسرت	......	......

سوال 3: اعراب لگائیں۔

مسرت	مُسَرَّت	سحر	سَحَر
یگانا	یَگانا	منظر	مَنْظَر
رونق	رَوْنَق	تیار	تَیّار
مشقت	مُشَقَّت	......	......

سوال 4: اس نظم میں "مسکرانا" کے جو ہم قافیہ لفظ ہیں وہ لکھیں۔

جواب: ہم قافیہ الفاظ درج ذیل ہیں۔
گانا۔سہانا۔دکھانا۔بجانا۔نہانا۔کمانا۔پکانا۔یگانا۔مانا

سوال 5: معنی لکھیں۔

جواب: معنی سبق کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔

......علوم کی ماں ......ریاضی

مشکل الفاظ و معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی

Info
HUD HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

متعصب	جلنے والا۔ تعصب کرنے والا	محقق	تحقیق کرنے والا
کلیہ	فارمولا	منظم اشکال	منظم شکلیں۔ ڈرائنگ
قومی	قومی ہمدردی	تخلیق	نئی چیز پیدا کرنا
حمیت			
اخذ کرنا	حاصل کرنا	ناخواندہ	ان پڑھ
مطابقت	یکسانیت	ریاضی دان	علم حساب کا ماہر
علم ہندسہ	جیومیٹری	......	......

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں

i) یورپ نے موجودہ ہندسے اخذ کیے

ا) جابر بن حیان سے ب) محمد بن موسیٰ خوارزمی سے ✓

ج) یعقوب الکندی سے د) ابن الہیثم سے

ii) دنیا کو حساب میں صفر کا تصور اور ہندسہ دیا

ا) عمر خیام نے ب) ارشمیدس نے

ج) یعقوب الکندی نے د) محمد بن موسیٰ الخوارزمی نے ✓

iii) دنیا نے علم الجبرا سیکھا

ا) محمد بن موسیٰ الخوارزمی سے ✓ ب) جابر بن حیان سے

ج) ابن الہیثم سے د) البیرونی سے

iv) الجبرے کے علم کے فروغ میں الخوارزمی کے بعد سب سے اہم نام ہے۔

ا) ابن الہیثم کا ب) عمر خیام کا ✓

ج) جابر بن حیان کا د) البیرونی کا

سوال 2: مختصر جواب دیں۔

ا) ریاضی کو علوم کی ماں کیوں کہتے ہیں۔

جواب: دنیا کا کوئی بھی علم ایسا نہیں جس میں ریاضی کا استعمال نہ ہوتا ہو۔ دنیا کے تمام علوم ریاضی کی زمین سے پھوٹتے ہیں اسی لئے اسے علوم کی ماں کہتے ہیں۔

ب) علم ریاضی کتنا قدیم ہے؟

جواب: علم ریاضی اتنا ہی قدیم ہے جتنا کہ خود انسان ہے۔ اسے جب مختلف چیزوں کے گننے، ناپنے اور تولنے کی ضرورت محسوس ہوئی تو اس نے گنتی اور پیمائش ایجاد کی۔

ج) اشیاء کے گننے، ناپنے اور تولنے کے لئے ابتدا میں کن چیزوں کا سہارا لیا جاتا تھا؟

جواب: گننے کے لئے انسان نے انگلیوں، ہاتھوں اور قدموں کا سہارا لیا۔ وزن کی پیمائش کے لئے برتنوں کے پیمانے مقرر کیے۔ خشخاش اور چاول کے دانے کو بنیاد بنا کر وزن کے پیمانے مقرر کیے۔

د) ابتدا میں یورپ میں کون سے ہندسے استعمال ہوتے تھے؟

جواب: ہندسے کی تخلیق سے پہلے تعداد کا کام لکیروں کے نشانات سے لیا جاتا تھا۔ ہندسے کی تخلیق عربوں نے کی۔ یورپ میں ہندسہ موجود نہ تھا۔ بعد میں رومن ہندسے استعمال ہونے لگے۔

ہ) صفر کا ہندسہ اور تصور نہ ہونے سے کیا فرق پڑتا ہے؟

جواب: صفر کے تصور کے بغیر اکائی، دہائی اور سینکڑے وغیرہ کا فرق نہیں ہو سکتا تھا۔ صفر کا تصور محمد بن موسیٰ الخوارزمی نے دنیا کو دیا۔

و) یورپ نے موجودہ ہندسے کہاں سے سیکھے اور کیا تبدیلی کی؟

جواب: یورپ نے موجودہ ہندسے مسلمان ریاضی دان محمد بن موسیٰ الخوارزمی کے عربی ہندسوں سے سیکھے اور انہیں اپنی لکھنے کی سہولت کے مطابق تبدیل کر لیا۔

ز) کم از کم دو مسلمان ریاضی دانوں کے نام بتائیں جنہوں نے علم ریاضی میں نمایاں کام کیا۔

جواب: ایسے دو مسلمان ریاضی دانوں کے نام محمد بن موسیٰ الخوارزمی اور عمر خیام ہیں۔ الخوارزمی نے دنیا کو صفر کا ہندسہ اور اعشاری نظام پیش کیا۔ اس نے کسروں کے بنیادی اصول جذر کے مسائل اور قوت معلوم کرنے کے نظریات پیش کیے۔ عمر خیام نے الجبرے کے کام کو آگے بڑھاتے ہوئے اور بہت سے کلیئے معلوم کیے۔

سوال 3: معنی لکھیں۔

جواب: مشکل الفاظ کے معنی سبق کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔

سوال 4: جمع کے واحد اور واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
مسئلہ	مسائل	مثال	امثال
شکل	اشکال	شاخ	شاخیں
حضرت	حضرات	......	......

......وہ دیس ہمارا ہے......

مشکل الفاظ و معنی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
دھرتی	زمین	خمیر	فطرت۔ طبیعت۔ گندھا ہوا آٹا
ضمیر	دل۔ دماغ	نغمہ	گیت

Scanned with CamScanner

پھوار	ننھی ننھی بوندوں کی بارش	ساحل	سمندر کا کنارا

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i) زنجیرِ غلامی توڑی گئی

ا) ہندوؤں کی ب) انگریزوں کی ✓

ج) روسیوں کی د) امریکیوں کی

ii) نظم میں شاعر نے ذکر کیا ہے۔

ا) متحدہ ہندوستان کا ب) بھارت کا

ج) پاکستان کا ✓ د) افغانستان کا

سوال 2: مختصر جواب دیں۔

ا) ''جس دیس کی مٹی سے اُٹھا ہے خمیر اپنا''..........اس سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: اس شاعر کی مراد یہ ہے کہ جس زمین کا غلہ کھا کر ہمارے والدین نے ہمیں پیدا کیا اور پال پوس کر بڑا کیا۔

ب) آخری بند میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

جواب: اس بند میں شاعر کہتا ہے کہ میرے ملک نے محبت اور اخوت کی ایک نئی بنیاد رکھی ہے اور نئی داستان لکھی ہے جو تاریخ کا ایک حصہ بن گئی ہے۔ اس نے دشمنوں کی ناپاک سازشوں کا منہ توڑ جواب دیا ہے اور انہیں ہر محاذ پر شکست دی ہے۔ میرا وطن وہ وطن ہے جو عالمِ اسلام کی شان بڑھائے گا۔

سوال 3: جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
دھرتی	میری دھرتی کی شان نرالی ہے
خمیر	میرا خمیر اسی زمین سے اُٹھا ہے
ضمیر	میرا ضمیر وطن کی محبت سے معمور ہے
زنجیر غلامی	میرے بزرگوں نے انگریزوں کی زنجیرِ غلامی کو توڑا ہے
پھوار	فوارے کی پھوار بڑی اچھی لگتی ہے
ساحل	کراچی بحیرہ عرب کے ساحل پر واقع قدرتی بندرگاہ ہے
طوفان	تیز ہوا کے طوفان نے درختوں اور عمارتوں کو نقصان پہنچایا ہے

سوال 4: نظم کے ہم آواز الفاظ لکھیں۔

جواب: ہم آواز الفاظ درج ذیل ہیں۔

نغموں۔ ذروں	خمیر۔ ضمیر	غلامی۔ سلامی	نئی۔ گئی
اندھیروں۔ نظاروں	......	......	......

سوال 5: بتائیں کہ اپنے دیس کی مٹی میں بہاروں کی خوشبو اور ذروں میں ستاروں کی رونق کیوں محسوس ہوتی ہے؟

جواب: یہ ایک فطری جذبہ ہے کہ انسان کا خمیر جس خطۂ زمین سے اُٹھتا ہے اور جو اس کی جنم بھومی یعنی جائے پیدائش ہوتی ہے اس زمین کے ذرے ذرے سے اسے محبت ہوتی ہے۔ اس کا تمام جسم اور اس کی روح اسی مٹی سے بنی ہوتی ہے اس لئے قدرتی طور پر اسے اپنے وطن کی زمین اور آسمان میں موجود ہر چیز پیاری اور دلکش نظر آتی ہے۔

سوال 6: اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: نظم کا خلاصہ

شاعر کہتا ہے کہ میرے وطن کی زمین میں بہاروں کی خوشبو ہے۔ اس کا ذرہ ذرہ ستاروں کی طرح روشن چمکدار ہے۔ میرے بزرگوں نے غلامی کی زنجیر کو توڑ کر آزادی حاصل کی ہے۔ اب یہاں امن اور سلامتی کا دور دورہ ہے۔ اس ملک کے باشندوں نے قومی محبت اخوت اور اتحاد کی ایک نئی تاریخ لکھی ہے۔ انہوں نے اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے دشمنوں کے کئی حملے بہادری سے روکے ہیں اور ان کے ناپاک ارادوں کو خاک میں ملا دیا ہے۔

سوال 6: اس نظم کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: نظم کا مرکزی خیال

اس نظم میں شاعر نے پاکستانی عوام کی اپنے ملک کے ذرے ذرے سے بے پناہ محبت کے جذبے کی عکاسی اور اس کی آزادی کی حفاظت کرنے کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کے پختہ عزم کا اظہار کیا ہے۔ اس نے بتایا ہے کہ اس ملک میں محبت، اخوت اور بھائی چارہ ہے اور یہ تمام دنیا کے مسلمانوں کو ان تینوں کے فروغ کا درس دیتا ہے۔

......عدل ومساوات......

مشکل الفاظ و معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
روشناس	واقف	دنگ رہ جانا	حیران رہ جانا
مالِ غنیمت	جنگ میں لوٹا ہوا مال	قبلہ اول	بیت المقدس
محاصرہ	گھیرے میں لینا	ستم	خرابی
اصرار	ضد کرنا	فاتح مصر	مصر فتح کرنے والا (حضرت عمرو بن العاصؓ)
دادرسی	انصاف	......	......

......مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i) مسلمانوں کا قبلہ اول ہے۔

Info HUB HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

ا) مکہ مکرمہ میں ب) مدینہ منورہ میں
ج) بیت المقدس میں ✓ د) مصر میں

ii) حضرت عمرؓ خلیفہ تھے
ا) اول ب) دوم ✓
ج) سوم د) چہارم

سوال 2: مختصر جواب دیں۔

ا) حضرت عمرؓ فاروق نے بیت المقدس کا سفر کیوں کیا؟
جواب: مسلمان فون نے بیت المقدس کا محاصرہ کیا ہوا تھا۔ عیسائیوں نے شہر مسلمانوں کے حوالے کرنے کے لئے یہ شرط رکھی کہ وہ شہر کی چابیاں مسلمانوں کے خلیفہ کے حوالے کریں گے۔ جب حضرت عمرؓ کو اس کا علم ہوا تو آپ اپنے غلام کے ساتھ اونٹ پر سفر کرتے ہوئے مدینہ سے بیت المقدس گئے۔

ب) حضرت عمرؓ نے بیت المقدس کا سفر کس طرح کیا؟
جواب: آپ نے یہ سفر اونٹ پر کیا۔ کبھی آپ سوار ہوتے تو غلام کہ مہار پکڑتا تھا اور جب غلام سوار ہوتا تھا تو آپ اونٹ کی مہار پکڑ کر پیدل چلتے تھے۔

ج) عیسائی مسلمانوں کے خلیفہ کے بارے میں کیا توقع رکھتے تھے اور انہوں نے کیا دیکھا؟
جواب: عیسائیوں کا خیال تھا کہ مسلمانوں کا خلیفہ ایک فوجی دستے کے ساتھ بڑی شان وشوکت کے ساتھ آئے گا۔ لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ غلام اونٹ پر سوار ہے اور خلیفہ اونٹ کی مہار پکڑے ہوئے پیدل آرہا ہے تو ان کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔

د) زرہ کی چوری کے معاملے میں قاضی نے حضرت علیؓ کا دعویٰ کیوں خارج کر دیا؟
جواب: قاضی نے حضرت علیؓ سے گواہ پیش کرنے کو کہا۔ آپؓ نے کہا کہ میرا بیٹا گواہی دے گا۔ اس پر قاضی نے کہا کہ شریعت بیٹوں کی گواہی تسلیم نہیں کرتی۔ چنانچہ اس نے مقدمہ خارج کر دیا۔

ہ) قتل کے جرم میں جہانگیر نے ملکہ نور جہاں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
جواب: جہانگیر نے انصاف کرتے ہوئے فیصلہ سنایا کہ مقتول کے قصاص میں اس کی بیوی کو قتل کر دیا جائے۔

سوال 3: معنی لکھیں۔
جواب: معنی سبق کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔

سوال 4: جملے بنائیں۔

الفاظ ومرکبات	جملے
فاتح	سکندر اعظم بہت بڑا فاتح تھا
شان وشوکت	ہم نے یوم آزادی شان وشوکت سے منایا
عدل وانصاف	شہنشاہ جہانگیر کا عدل وانصاف بہت مشہور ہے
قبلہ اول	بیت المقدس مسلمانوں کا قبلہ اول تھا
مال غنیمت	مومن مال غنیمت کے لئے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے جہاد کرتا ہے
دادرسی	مظلوم کی دادرسی کے لئے عدالتیں موجود ہیں
دم توڑ دینا	زخمی نوجوان نے ہسپتال پہنچنے سے پہلے دم توڑ دیا
دنگ رہ جانا	بازی گر کے کمالات دیکھ کر لوگ دنگ رہ گئے
کافور ہو جانا	شرابی نے جب پولیس کو دیکھا تو اس کا نشہ کافور ہو گیا

سوال 5: واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
سلطان	سلاطین	خلیفہ	خلفاء
شرط	شرائط	مثال	امثال
واقعہ	واقعات	سبق	اسباق
سہولت	سہولیات	شکایت	شکایات

سوال 6: سبق میں سے دس اسم خاص اور دس اسم عام لکھیں۔
جواب: اسم خاص اور اسم عام درج ذیل ہیں۔
اسم خاص: بیت المقدس ۔حضرت علیؓ۔ حضرت عمرؓ۔ جہانگیر ۔ملکہ نور جہان۔ عبداللہ
اسم عام: غلام۔ اونٹ۔ قاضی۔ یہودی۔ کپڑا۔ جوان۔ موت۔ تاریخ۔ لشکر۔ زرہ

سوال 7: سبق کا پیرا ''حضرت علی خلیفہ تھے سے قاضی کا فیصلہ تسلیم کر لیا'' میں ضمیر کی جگہ نام لکھیں۔
جواب: حضرت علیؓ خلیفہ تھے۔ حضرت علیؓ کی زرہ ایک یہودی نے چرائی۔ حضرت علیؓ نے اس کے پاس دیکھ کر پہچان لی۔ حضرت علیؓ نے یہودی پر کوئی جبر کرنے کے بجائے مقدمہ قاضی کی عدالت میں پیش کیا۔ قاضی نے حضرت علیؓ سے گواہ طلب کئے۔ حضرت علیؓ نے کہا میرا بیٹا گواہی دے گا۔ اس پر قاضی نے یہ کہہ کر کہ شریعت بیٹوں کی گواہی تسلیم نہیں کرتی مقدمہ خارج کر دیا۔ حضرت علیؓ نے قاضی کا فیصلہ تسلیم کر لیا۔

......اپنا پرچم ایک، اپنا قائداعظم ایک ہے......

مشکل الفاظ و معنی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کھلیان	غلہ رکھنے کی جگہ	شبنم	اوس
منزل	ٹھکانہ	نوبت بجنا	خوشی کا اعلان
راس رچانا	خوشی منانا	ساز	موسیقی کے آلات

Info Hub HRMS STS SED
Scanned with CamScanner

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: قائداعظم کا ہم پر کیا احسان ہے؟

جواب: قائداعظم نے اپنے سیاسی تدبر اور جدوجہد کے ذریعے ہمارے لئے ایک نئی اسلامی مملکت پاکستان حاصل کی۔ ہم انگریزوں کے غلام تھے انہوں نے ہمیں غلامی سے نجات دلائی۔

سوال 2: ترانے کے پہلے بند میں کیا سبق دیا گیا ہے؟

جواب: اس بند میں بتایا گیا ہے کہ ہماری منزل ایک ہے۔ ہماری کامیابی اور ناکامی سب ایک ہیں۔ ہماری خوشیاں اور غم مشترک ہیں۔ اس ملک میں بہنے والے دریا اور پہاڑ سب ہمارے ہیں۔ ہم سب اسلامی اخوت کی ڈور میں بندھے ہوئے ہیں۔ ہمارا جھنڈا بھی ایک ہے اور ہمارا قائد بھی ایک ہے۔ اگرچہ ہمارا ملک چار صوبوں میں بٹا ہے لیکن اسلامی اخوت نے ہم میں اتفاق اور اتحاد پیدا کر کے ہمیں ایک بنا دیا ہے۔

سوال 3: ”پیار کا دریا ایک ہمارا“ کا مفہوم بتائیں۔

جواب: اس کا مطلب ہے کہ ہم سب اسلامی اخوت اور مساوات کے بندھن میں بندھے ہوئے ہیں۔ ہم میں مکمل اتفاق اور اتحاد ہے۔ ہم میں کوئی نسلی امتیاز موجود نہیں ہے۔ ہم سب ایک ہیں۔

سوال 4: نظم میں ہم آواز تلاش کر کے لکھیں۔

لفظ	ہم آواز لفظ	لفظ	ہم آواز لفظ
مضراب	چناب	راس	پیاس
چھاؤں	گاؤں	رچائیں	گائیں
پرچم	شبنم	ہرے	بھرے

سوال 5: معنی لکھیں۔

جواب: معنی لکھے جا چکے ہیں۔

سوال 6: نظم کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: نظم کا خلاصہ

شاعر کہتا ہے کہ پاکستان ہمارا ملک ہے اس کا غم اس کی خوشی، اس کی بدحالی اور خوشحالی میں ہم سب شریک ہیں۔ اس کے گاؤں، شہر، دریا اور پہاڑ ہم سب کی مشترکہ ملکیت ہے۔ ہم میں کوئی پنجابی، پٹھان، سندھی اور بلوچی نہیں بلکہ ہم سب پاکستانی ہیں اس ملک کی خوشی اور اس کا غم ہم سب کا مشترک ہے۔ ہمارا جھنڈا ایک ہے۔ ہمارا قائد ایک اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہم سب مسلمان ہیں۔ ہمارا خدا بھی ایک ہے اور ہمارا رسول بھی ایک ہے۔

سوال 7: اس نظم کا مرکزی خیال بیان کریں۔

جواب: پاکستان اگرچہ چار صوبوں پر مشتمل ہے اور اس میں چار مختلف زبانوں کے بولنے والے موجود ہیں لیکن یہ سب اسلام کے پاکیزہ رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔ ان میں اسلامی اخوت، اتفاق اور اتحاد کا جذبہ موجود ہے۔ ان کی

بہادری اور جانبازی کی مثال دی جاتی ہے۔ یہ دشمن کے آگے سیسہ پلائی دیوار بن جاتے ہیں۔ انہیں اپنے ملک کی سرزمین اور اس کے چپے چپے سے محبت ہے۔

عملی گرامر
اور انشاء پردازی

عملی گرامر

واحد جمع۔ مذکر مونث۔ متضاد الفاظ
مترادف الفاظ

واحد	جمع	واحد	جمع
آفت	آفات	آلہ	آلات
اصل	اصول	امیر	امراء
استاد	اساتذہ	بیگم	بیگمات
تکلیف	تکالیف	تحفہ	تحائف
جز	اجزا	جسم	اجسام
جرم	جرائم	حال	احوال
حاکم	حکام	رکن	ارکان
سطر	سطور	شہید	شہداء
طائر	طیور	ظلم	مظالم
عدد	اعداد	قاعدہ	قواعد
فرض	فرائض	ملک	ممالک
مسجد	مساجد	......	......

مذکر مونث

مذکر	مونث	مذکر	مونث
استاد	استانی	بادشاہ	ملکہ
بوڑھا	بڑھیا	خادم	خادمہ
سسر	ساس	شاعر	شاعرہ
طالب	طالبہ	غلام	لونڈی
فقیر	فقیرنی	مولوی	مولون
نواب	بیگم	یہودی	یہودن
اونٹ	اونٹنی	بھوت	بھتنی
بندر	بندریا	چوہا	چوہیا
شیر	شیرنی	مینڈھا	بھیڑ

Scanned with CamScanner

ناگ	ناگن	مینڈک	مینڈکی
ہاتھی	ہتھنی	گدھا	گدھی
ہرن	ہرنی	......	......

......الفاظ متضاد......

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
آگ	پانی	آسان	مشکل
آغاز	انجام	آہستہ	تیز
استاد	شاگرد	اتحاد	نفاق
ایمان	کفر	بلندی	پستی
باطل	حق	پھول	کانٹے
تقریر	تحریر	جعلی	اصلی
حاضر	غائب	خالق	مخلوق
خزاں	بہار	دھوپ	چھاؤں
زوال	عروج	زمین	آسمان
طول	عرض	ظاہر	باطن
کافر	مومن	محبت	نفرت
نادان	عقلمند	ہار	جیت
ہلکا	بھاری	یقین	شک
یاس	آس	......	......

......الفاظ مترادف......

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
آغاز	ابتدا	آس	امید
آسمان	فلک	بہشت	جنت
بشر	آدمی	تلوار	تیغ
دکھ	تکلیف	درخت	شجر
سورج	خورشید	سکون	آرام
صبح	سحر	ضروری	لازمی
ظروف	برتن	عدل	انصاف
فائدہ	نفع۔سود	گل	پھول
شب	رات	گلشن	باغ
فقیر	گداگر	شجاعت	بہادری
قریب	نزدیک	مقصود	مطلوب

نبی	پیغمبر	کہانی	داستان
سمندر	بحر	زمین	دھرتی

......انشاء پردازی......

﴿درخواستیں۔خطوط۔کہانیاں۔مضامین﴾

پہلی درخواست: بوجہ بیماری سکول نہ آنے کی درخواست

بخدمت جناب پرنسپل صاحب گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 1 مردان

جناب عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ فدوی کو رات سے سر میں درد اور بخار ہے۔ جس کی وجہ سے سکول آنے سے قاصر ہوں۔ آپ سے گزارش ہے کہ مجھے آج اور کل (دو دن) کی رخصت عنائت فرمائیں۔ آپ کا بے حد شکر گزار ہونگا۔

العارض

مورخہ ۳ جنوری ۲۰۰۸ء دوست محمد ولد ریان خان

جماعت ششم سی

دوسری درخواست: بوجہ ضروری کام

بخدمت جناب پرنسپل صاحب اسلامیہ ہائی سکول گوجر گڑھی

جناب عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ میرا چھوٹا بھائی بیمار ہے۔ میں نے اسے ڈاکٹر کے پاس لے جانا ہے۔ اس لئے میں سکول میں حاضر نہیں ہوسکتا۔

مہربانی فرما کر مجھے ایک دن کی چھٹی عنائت فرمائیں۔ شکریہ

العارض

مورخہ ۱۰ فروری ۲۰۰۹ء افضال خان

جماعت ششم (اے)

تیسری درخواست: برائے حصول سرٹفیکیٹ

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ ہائی سکول چکدرہ

جناب عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ میرے والد صاحب کا تبادلہ پشاور ہوگیا ہے ہم سب ان کے ساتھ پشاور جا رہے ہیں۔ اس لئے میں اپنی تعلیم یہاں جاری نہیں رکھ سکتا۔

آپ سے گزارش ہے کہ مجھے سکول چھوڑنے کا سرٹفیکیٹ عنائت فرمائیں۔ شکریہ

العارض

مورخہ ۱۵ اپریل ۲۰۰۹ء شاہ میر

جماعت ششم

چوتھی درخواست: چھٹی بوجہ بھائی کی شادی میں شرکت

محترمہ پرنسپل صاحبہ ماڈل گرلز سکول تخت بھائی

جناب عالیہ

Info Hub HRMS STS SED

Scanned with CamScanner

مودبانہ التماس ہے کہ میرے بڑے بھائی کی شادی آئندہ جمعہ کو ہو رہی ہے۔ برات اسلام آباد جائے گی۔ شادی میں میری شرکت لازمی ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ مجھے چار دن کی چھٹی مورخہ ۱۵ نومبر سے ۱۸ نومبر ۲۰۰۹ء تک عنایت فرمائیں۔ آپ کی بے حد شکر گزار ہوں گی۔

العارض

مورخہ ۱۳ نومبر ۲۰۰۹ء

ہمنا جان

جماعت ششم (بی)

خطوط......

پہلا خط: والدہ صاحبہ کے نام بیمار پرسی کا خط

پشاور

۳ مئی ۲۰۰۹ء

پیاری امی جان

السلام علیکم!

مجھے ابھی ابھی بھائی جان کا خط ملا جس میں آپ کی بیماری کی خبر تھی۔ اس خبر سے میں بہت پریشان ہوں۔ اب آپ کی طبیعت کیسی ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ نہ تو ڈاکٹر کے پاس جاتی ہیں اور نہ ہی دوا باقاعدگی سے کھاتی ہیں۔ مہربانی کر کے اپنی صحت کا خیال رکھیں اور علاج معالجے میں کوئی کوتاہی نہ کریں۔

میری دعا ہے کہ اللہ آپ کو جلد صحت یابی عطا فرمائے۔ آمین

ابو جان کی خدمت میں بہت سلام۔

آپ کا بیٹا

اجلال خان

دوسرا خط: بڑی بہن کے نام گھر والوں کی خیریت کا خط

رستم خیل، مردان

۱۸ دسمبر ۲۰۰۸ء

پیاری باجی چاند گل!

السلام علیکم!

آپ کو یہاں سے گئے دس دن ہو گئے ہیں ابھی تک ہمیں آپ کی خیریت کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ امی جان پریشان ہیں اور بابا جان فکر مند ہیں۔ آخر آپ نے ہمیں اپنی خیریت کی اطلاع کیوں نہیں دی۔ اگر خط نہیں لکھ سکتی تھیں تو ٹیلیفون پر تو اطلاع دی جا سکتی تھی۔ براہ کرم میرا خط ملتے ہی واپسی ڈاک سے اپنی خیریت کی اطلاع دیں۔

بھائی جان کو سلام اور گل لالہ کو ڈھیروں پیار۔ والسلام

آپ کی بہن

گل رُخ

تیسرا خط: چھوٹے بھائی کو پڑھائی کی تلقین کا خط

ماڈل ٹاؤن، پشاور

۱۵ اکتوبر ۲۰۰۷ء

پیارے بھائی جنید!

ڈھیروں دعائیں! تھوڑی دیر ہوئی مجھے تمہارے ٹرمینل امتحان کا رزلٹ ڈاک سے ملا۔ رزلٹ دیکھ کر مجھے بہت دکھ ہوا۔ تم تقریباً سبھی مضامین میں فیل ہو۔ ایسا معلوم پڑتا ہے کہ تم اپنی پڑھائی کی طرف توجہ نہیں دیتے اور تمام وقت کھیل کود اور سیر تفریح میں ضائع کرتے ہو۔ میں تمہیں کھیل کود سے منع نہیں کرتا لیکن عقلمندی کا تقاضا ہے کہ کھیل کے وقت کھیل اور پڑھائی کے وقت پڑھائی کی جائے۔ بزرگوں نے ٹھیک کہا ہے کہ "آج کا کام کل پر نہ چھوڑو"۔ تم اس غلط فہمی میں نہ رہو کہ جب سالانہ امتحان کے دن نزدیک آئیں گے تو پڑھائی کرو گے۔ اور پاس ہو جاؤ گے۔

میں نے تمہارا رزلٹ والد صاحب کو نہیں دکھایا ہے۔ انہیں بہت زیادہ دکھ ہوتا۔ وہ ہر کسی سے تمہاری لیاقت اور قابلیت کی تعریف کرتے ہیں۔ ان کا یہ مان نہ توڑو۔ اور پوری دلجمعی سے اپنی پڑھائی شروع کر دو۔ اور جلد از جلد اپنی کمزوریوں کو دور کر لو۔ ہم سب کی دعائیں تمہارے ساتھ ہیں۔ امی اور ابو ٹھیک ہیں۔ ڈھیروں دعائیں۔

تمہارا لالہ جی

چوتھا خط: امتحان میں کامیابی اور نئی کتابیں خریدنے کے لئے رقم منگوانے کا خط

ایبٹ آباد

۱۴ اپریل ۲۰۰۸ء

پیارے ابو جان!

السلام علیکم!

آپ کو یہ پڑھ کر خوشی ہوگی کہ میں پانچویں جماعت کے سالانہ امتحان میں نہ صرف پاس ہو گیا ہوں بلکہ اپنی جماعت میں اول بھی آیا ہوں۔ یہ سب آپ کی اور امی جان کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسی شاندار کامیابی سے نوازا ہے۔

اب میں جماعت ششم میں آ گیا ہوں۔ مجھے نئی کتابوں اور کاپیوں کے خریدنے کے لئے رقم کی ضرورت ہے۔ مہربانی فرما کر مجھے تین ہزار روپے بذریعہ بینک ڈرافٹ فوری طور پر بھیج دیں تاکہ میں تمام ضروری چیزیں خرید سکوں۔ تمام گھر والوں کی طرف سے آپ کو بہت سلام۔

آپ کا فرمانبردار بیٹا

وسیم خان

......کہانیاں......

پہلی کہانی اتفاق میں برکت ہے

کسی گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا۔ اس کے تین بیٹے تھے۔ وہ ہر وقت

Scanned with CamScanner

آپس میں لڑتے جھگڑتے تھے۔ کسان نے انہیں بہت نصیحت کی لیکن ان پر کچھ اثر نہ ہوا۔ اسی غم میں کسان بیمار پڑ گیا اور اس کے بچنے کی کوئی امید نہ رہی۔ کسان نے تینوں کو بلایا اور انہیں لکڑیوں کا ایک گٹھا لانے کو کہا۔ وہ لکڑیوں کا ایک گٹھا لے آئے۔ کسان نے انہیں گٹھے کو توڑنے کا حکم دیا۔ سب نے باری باری زور لگایا لیکن کوئی بھی لکڑیوں کو نہ توڑ سکا۔ کسان نے انہیں کہا کہ گٹھا کھول دو اور لکڑیاں توڑ ڈالو انہوں نے ویسا ہی کیا اور تھوڑی دیر میں تمام لکڑیاں توڑ ڈالیں۔ کسان نے انہیں کہا "میرے بچو! تم ان لکڑیوں سے سبق حاصل کرو۔ جب تک یہ اکٹھی تھیں تو ایک مضبوط گٹھا تھیں اور تم میں سے کوئی بھی انہیں توڑ نہیں سکا۔ لیکن جب یہ الگ الگ ہوگئیں تو تم نے بڑی آسانی سے انہیں توڑ دیا۔ اسی طرح اگر تم بھی اتفاق سے رہو گے تو تمہارے دشمن تمہارا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے اور اگر اسی طرح نا اتفاقی سے رہو گے اور لڑتے جھگڑتے رہو گے تو بہت جلد تمہارا صفایا ہو جائے گا۔"

کسان یہ بات کہہ کر مر گیا۔ اس کے بیٹوں پر اس کی نصیحت کا بہت اثر ہوا اور وہ اتفاق اور اتحاد کے ساتھ رہنے لگے۔ بزرگوں نے سچ کہا ہے کہ "اتفاق میں برکت ہے"

......دوسری کہانی لالچ بری بلا ہے......

کسی گاؤں میں ایک شخص رہتا تھا۔ وہ بڑا مہمان نواز تھا۔ ایک مرتبہ ایک فرشتہ انسان کے لباس میں اس گاؤں آیا۔ سردی کا موسم تھا۔ فرشتے نے ہر گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا اور کہا کہ وہ مسافر ہے رات گزارنا چاہتا ہے لیکن کسی نے بھی اسے پناہ نہ دی۔ فرشتہ نے جب اس شخص کے دروازے پر دستک دی تو اس نے نہ صرف اسے اپنے گھر میں ٹھہرایا بلکہ اسے کھانا بھی کھلایا۔ صبح جب فرشتہ جانے لگا تو اس نے اس شخص کو ایک مرغی دی اور کہا کہ یہ بڑے کام کی مرغی ہے اسے سنبھال کر رکھنا۔ مرغی دے کر فرشتہ چلا گیا۔

دوسرے دن مرغی نے سونے کا انڈا دیا۔ وہ شخص سونے کا انڈا حاصل کر کے بہت خوش ہوا۔ مرغی ہر روز ایک سونے کا انڈا دیتی اور وہ شخص اسے بازار میں لے جا کر بیچ دیتا۔ تھوڑے دنوں میں وہ شخص بہت امیر ہو گیا تو اس کے دل میں لالچ پیدا ہوا کہ مرغی کے پیٹ میں بہت انڈے ہیں اگر میں تمام انڈے ایک بار ہی نکال لوں تو میں اس گاؤں کا امیر ترین آدمی بن جاؤں گا۔ چنانچہ اس نے مرغی کو ذبح کر دیا۔ جب اس نے اس کا پیٹ چاک کیا تو اس میں کوئی بھی انڈا نہیں تھا۔ اب وہ شخص رونے پیٹنے لگا لیکن اب کیا ہو سکتا تھا۔ کسی نے سچ کہا ہے کہ لالچ بری بلا ہے۔

تیسری کہانی نیکی کا بدلہ نیکی ہے

ایک دفعہ ایک جنگل میں شیر درخت کے نیچے سو رہا تھا۔ درخت کے قریب ہی ایک چوہے کا بل تھا۔ چوہا جب بل سے باہر آیا تو اس نے شیر کو سوتے دیکھا۔ اسے شرارت سوجھی اور وہ شیر پر چڑھ گیا اور اچھلنے کودنے لگا۔ شیر کی آنکھ کھل گئی۔ چوہے کو دیکھا تو اسے بہت غصہ آیا اس نے چوہے کو اپنے پنجے میں پکڑ لیا اور چاہا کہ اسے زمین پر پٹخ دے۔ چوہے نے منت کی کہ اسے معاف کر دیا جائے شائد کسی دن وہ اس کے کام آئے۔ شیر ہنس پڑا اور کہا کہ ایک چوہا جنگل کے بادشاہ کے کیا کام آ سکتا ہے۔ جاؤ میں نے تمہیں معاف کیا۔

اتفاق سے کسی شکاری نے شیر کو پکڑنے کے لئے جال لگایا۔ شیر جال میں پھنس گیا اس نے جال سے نکلنے کی کوشش کی لیکن نہ نکل سکا۔ شیر غصے سے دھاڑنے لگا۔ چوہے نے شیر کی آواز سنی تو وہ بھاگا بھاگا شیر کے پاس آیا اور کہا کہ دوست تم بالکل فکر نہ کرو میں آ گیا ہوں۔ چوہے نے فوراً اپنے تیز دانتوں سے تمام جال کتر دیا اور شیر کو آزاد کر دیا۔ کسی نے سچ کہا کہ نیکی کا بدلہ نیکی ہوتا ہے۔

چوتھی کہانی ضرورت ایجاد کی ماں ہے

ایک کوا بہت پیاسا تھا۔ وہ پانی کی تلاش میں ادھر ادھر اڑتا رہا لیکن پانی کہیں بھی نہ ملا۔ آخر وہ ایک باغ میں آیا۔ وہاں ایک گھڑا دکھائی دیا۔ کوا گھڑے کے قریب آیا۔ گھڑے میں تھوڑا سا پانی تھا۔ کوے نے گھڑے میں چونچ ڈالی لیکن وہ پانی تک نہ پہنچ سکی۔ کوا بڑا پریشان ہوا۔ گھڑے کے قریب کنکروں کا ایک ڈھیر تھا کوے کو ایک ترکیب سوجھی۔ اس نے ایک ایک کر کے کنکر اپنی چونچ سے گھڑے میں ڈالنے شروع کئے۔ گھڑے کا پانی اوپر آ گیا۔ کوے نے خوب جی بھر کر پانی پیا۔

کسی نے کیا خوب کہا کہ "کوشش کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا"

پانچویں کہانی جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

ایک اونٹ اور گیدڑ میں بڑی دوستی تھی۔ ایک دن اونٹ جب گیدڑ سے ملنے آیا تو گیدڑ کی بری حالت تھی۔ اونٹ نے وجہ پوچھی تو گیدڑ نے بتایا کہ تین دنوں سے اس نے کچھ بھی نہیں کھایا۔ دریا کے پار تربوز کے کھیت ہیں لیکن اسے تیرنا نہیں آتا۔ اونٹ نے کہا تم فکر نہ کرو میں تمہیں اپنی پیٹھ پر بٹھا کر دریا کے پار لے جاؤں گا۔ چنانچہ اس نے گیدڑ کو اپنی پیٹھ پر بٹھایا اور دریا سے گزر کر تربوزوں کے کھیت میں پہنچے اور تربوز کھانے لگے۔ تھوڑی بعد گیدڑ چیخنے لگا۔ اونٹ نے منع کیا کہ شور نہ کرو کھیت کا مالک آ جائے گا۔ گیدڑ نے کہا کہ کیا کروں جب میرا پیٹ بھر جاتا ہے تو میں اس طرح چیختا چلاتا ہوں۔ اتنے میں کھیت کا مالک ایک بڑا ڈنڈا لے کر آ گیا۔ گیدڑ تو بھاگ گیا لیکن اونٹ کی خوب پٹائی ہوئی۔ مار کھانے کے بعد اونٹ جب دریا کے کنارے پہنچا تو گیدڑ اس کا انتظار کر رہا تھا۔ اونٹ نے گیدڑ کو اپنی پیٹھ پر بٹھایا۔ جب وہ دریا کے بیچ میں پہنچا تو پانی میں بیٹھنے لگا۔ گیدڑ نے کہا کہ دوست یہ کیا کر رہے ہو۔ اس طرح تو میں ڈوب جاؤں گا۔ اونٹ نے کہا کہ میری عادت ہے جب میں مار کھاتا ہوں تو پانی میں غوطہ لگاتا ہوں۔ اس نے غوطہ لگایا اور گیدڑ ڈوب گیا۔

......مضامین......

......محنت کی عظمت......

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "انسان کے لئے وہی کچھ ہے

Scanned with CamScanner

جس کے لئے وہ محنت کرتا ہے"۔ دنیا کی کوئی بھی چیز بغیر محنت اور مشقت کے حاصل نہیں ہوتی۔ اپنی تمام خداداد صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے عمل کو محنت کہتے ہیں جس میں بڑی عظمت ہے۔ محنتی افراد اور محنتی اقوام ہی کارزار دنیا میں کامیاب اور کامران ہوتی ہیں۔

محنت دو قسم کی ہوتی ہے ایک جسمانی اور دوسری دماغی، کاشت کاری اور مزدوری جسمانی محنت کے کام ہیں۔ اس کے برعکس انسان کو اپنی دنیاوی زندگی میں کچھ ایسے کام بھی انجام دینا ہے جن میں انسان اپنے دماغ اور شعور کو استعمال میں لاتا ہے۔ دماغی اور جسمانی محنت کے بغیر دنیا کا کاروبار اور نظام نہیں چل سکتا کوئی قوم بھی محنت کے بغیر ترقی یافتہ قوم نہیں کہلا سکتی اس لئے محنت شرط اول ہے۔ انسان جتنی محنت کرے گا اتنا ہی پھل پائے گا۔ محض پر سکون اور عیش وعشرت کی زندگی گزارنے سے ترقی کا عمل رک جاتا ہے۔ اس لئے محنت ایک ضروری عمل ہے۔

قدرت نے انسان کے سامنے ایسے حیوانات پیدا کئے ہیں جو محنت کے روشن مینار ہیں۔ چیونٹی کو دیکھئے کس قدر چھوٹا اور کمزور کیڑا ہے۔ گرمی ہو یا سردی ہر حالت میں اپنی روزی اپنی محنت کے بل بوتے پر حاصل کرتی ہے۔ اس طرح شہد کی مکھی اپنی شب و روز کی لگاتار محنت سے بنی نوع انسان کے لئے شہد جیسی قیمتی چیز پیدا کرتی ہے۔ اگر انسان خدا کی اس مخلوق کی محنت اور حرکت کو اپنے پیش نظر رکھے تو وہ پہاڑوں کو کاٹ سکتا ہے۔ دریاؤں کے رخ موڑ سکتا ہے اور دنیا میں ایک عظیم مقام کا مالک بن سکتا ہے۔

جو طلبہ مسلسل اور لگاتار محنت کرتے ہیں۔ وہی زندگی میں کامیاب و کامران ہو کر نہ صرف اپنا بلکہ اپنے ملک وقوم کا نام روشن کرتے ہیں۔ ایسے ہی طلبہ و طالبات میدان عمل میں سرخرو ہو کر سرمایہ وطن بن جاتے ہیں۔ مجھے قائداعظم کی بات اچھی طرح یاد ہے۔ آپ کی ہمشیرہ نے آپ کو زیادہ پڑھنے سے منع کیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا۔

"اگر میں محنت نہیں کرونگا تو بڑا آدمی کیسے بنوں گا"

......کھیلوں کے فوائد......

کھیل کا بنیادی تعلق انسان کی صحت اور تندرستی سے ہے۔ کھیل نہ صرف تندرستی کا ضامن ہے بلکہ انسان کی ذہنی استعداد اور قابلیت میں اضافے کا سبب بھی ہوتا ہے۔ ایک تندرست جسم اور صحت مند ذہن ہی درست فیصلہ کر سکتا ہے۔ جس قوم کے افراد تندرست وتوانا اور صحت مند سوچ وشعور رکھتے ہیں اس کا مستقبل ہمیشہ روشن اور تابناک ہوتا ہے۔ کھیل سے نہ صرف چہرہ تروتازہ رہتا ہے بلکہ خود کھیلنے والا اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہے کھیل کود، ورزش اور صبح کی سیر صحت مندی اور کامرانی کی علامت ہیں۔

کھیل انسان میں اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے اجتماعی کوشش کرنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ کھیل میں کامیابی کسی ایک شخص کی کامیابی نہیں ہوتی بلکہ پوری ٹیم کی کامیابی ہوتی ہے اس لئے ہر قسم کے تمام کھلاڑی تعاون اور قربانی کے جذبے سے سرشار ہوتے ہیں اور ٹیم کی کامیابی کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں۔ کھیل میں ہارنا اور جیتنا کچھ معنی نہیں رکھتا سب سے بڑی چیز وہ اجتماعی ٹیم ورک ہے جو ہر کھلاڑی اپنی اپنی پوزیشن پر کھیلتے ہوئے ٹیم کو برتری دلانے کے لئے کرتا ہے۔

ہار جیت ہر کھیل کا مقدر ہوتا ہے۔ جو آج جیتا وہ کل ہار سکتا ہے جو آج ہارا وہ کل جیت سکتا ہے لیکن اس کا سب سے بڑا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ریفری کے ہر فیصلے کو حوصلے اور جرات مندی سے قبول کیا جائے۔ کھیل سے انسان میں نہ صرف کھیل کے قوانین کا احترام پیدا ہوتا ہے بلکہ وہ ملکی قوانین کو بھی احترام کی نظر سے دیکھتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ کسی حالت میں اس کی نافرمانی نہ کرے۔

......ملکۂ کوہسار......

مری کو پہاڑوں کی ملکہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ مری کے لفظی معنی ہیں اونچی جگہ۔ کوہ مری سطح سمندر سے تقریباً ساڑھے سات ہزار فٹ بلند ہے یہی وجہ ہے کہ گرمیوں میں یہاں کا موسم ٹھنڈا اور سردیوں میں بہت سرد ہوتا ہے۔ سردیوں میں یہاں برف باری ہوتی ہے اور میدانی علاقوں کے لوگ برف باری کا نظارا کرنے اور اس سے لطف اندوز ہونے کے لئے آتے ہیں لیکن یہاں کی اصل رونق صرف گرمیوں کے موسم میں ہوتی ہے۔ میدانی علاقوں سے گرمی کے ستائے ہوئے مال دار لوگ اپنی گرمیاں گزارنے کے لئے مری آتے ہیں۔ ان دنوں یہاں کی رونق اپنے پورے جوبن پر ہوتی ہے۔

مری پاکستان کا خوبصورت اور صحت افزا مقام ہے۔ یہاں پر بہت سے پارک، سکول، ہوٹل، مساجد اور گرجا گھر ہیں۔ کشمیر پوائنٹ سے دریائے جہلم اور وادی کشمیر کے خوبصورت مناظر نظر آتے ہیں۔ پنڈی پوائنٹ سے راول ڈیم، اسلام آباد اور راولپنڈی کے خوبصورت نظارے نظر آتے ہیں۔ رات کے وقت اسلام آباد اور پنڈی کی ٹمٹماتی روشنیاں دیکھ کر ایسا لگتا ہے جیسے آسمان کی کہکشاں زمین پر اتر آئی ہے۔ پتریاٹہ، ایوبیہ اور پنڈی پوائنٹ پر چیئر لفٹ سیاحوں کی توجہ کا خاص مرکز ہوتی ہے۔ دور دراز سے آئے ہوئے لوگ چیئر لفٹ میں بیٹھ کر بلند پہاڑوں کے نظارے کرتے ہوئے خوشی سے پھولے نہیں سماتے۔

کوہ مری صحت افزا اور تفریحی مقام ہے۔ مال روڈ، پنڈی پوائنٹ اور کشمیر پوائنٹ معروف مقام ہیں۔ شام کے وقت جنرل پوسٹ آفس کے اردگرد بڑی بھیڑ ہوتی ہے۔ سڑک کے کنارے طرح طرح کے خوبصورت اور خوشبودار پھول بیچنے والے ٹوکریوں میں پھول سجائے ہوئے نظاروں میں بیٹھے ہوتے ہیں اور پھولوں کے شوقین منہ مانگے داموں پھول خریدتے ہیں۔ غرض ہر طرف چہل پہل، ہنسی مذاق اور رونق کا سماں ہوتا ہے۔ میدانی علاقوں سے گرمی کے ستائے ہوئے لوگ یہاں آکر وقتی طور پر اپنی تمام پریشانیاں اور دکھ درد بھول کر ملکہ کوہسار کی شفقت اور محبت کے مزے لوٹتے ہیں۔

......برسات کا موسم......

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "یہ اللہ ہی ہے جو آسمان سے پانی

Scanned with CamScanner

برساتا ہے جس سے مردہ زمین دوبارہ زندہ ہو جاتی ہے"۔ بارش اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ ساری کائنات کی زندگی کا دارو مدار بارش پر ہے۔ بارش سے انسانوں کے لئے غلہ، پھل اور پھول پیدا ہوتے ہیں اور جانوروں کے لئے گھاس اور سبزہ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

دو دن میں کیا ماجرا ہو گیا
کہ جنگل کا جنگل ہرا ہو گیا

جس طرح نہانے دھونے سے انسان اپنے جسم کی میل کچیل دور کر کے صاف ستھرا اور تروتازہ ہو جاتا ہے اسی طرح بارش بھی جنگلات کو دھو دیتی ہے اور کھیتوں کو سیراب کر کے انہیں سرسبز و شاداب بنا دیتی ہے۔ پچھلے سال موسم گرما کی چھٹیاں ہوئیں تو میں نے انہیں گھر پر ہی گزارنے کے فیصلہ کیا۔ کافی دنوں سے بارش نہیں ہوئی تھی۔ گرمی روز بروز بڑھتی جارہی تھی۔ آخر کار اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق پر رحم آگیا۔ دوپہر کے بعد شمال کی جانب سے کالے بادلوں کی آمد شروع ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے بادل آسمان پر چھا گئے اور سورج چھپ گیا۔ تھوڑی دیر بعد بجلی چمکی، بادل گرجا اور ہلکی ہلکی پھوار پڑنے لگی۔ دیکھتے ہی دیکھتے موسلا دھار بارش شروع ہو گئی۔ سڑکوں، گلیوں اور بازاروں میں پانی کی ندیاں بہہ رہی تھیں۔

بارش رک گئی تو لوگ گھروں سے باہر آئے۔ یوں تو ہر شخص بارش ہونے سے خوش و خرم نظر آرہا تھا لیکن بچے خوشی سے پھولے نہیں سماتے تھے۔ کوئی پانی میں دوڑ رہا تھا۔ کوئی چھینٹے اڑا رہا تھا اور کوئی کاغذ کی کشتیاں بنا کر پانی میں بہا رہا تھا۔ سڑکیں گلیاں اور بازار دھل کر صاف ستھرے ہو گئے تھے۔

کسانوں کی خوشی کی انتہا نہیں تھی۔ وہ چوپال میں بیٹھے ہنسی مذاق اور گپ شپ لڑا رہے تھے۔ وہ خیال ہی خیال میں اپنے لہلہاتے ہوئے کھیت اور ان میں گندم کی لہلہاتی ہوئی سنہری بالیاں دیکھ رہے تھے۔ برسات اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے لیکن بعض اوقات بارش کی زیادتی سیلاب کی تباہ کاریوں کا سبب بھی بنتی ہے اور ہنستی بستی بستیوں کو ویرانوں میں بدلکر رکھ دیتی ہے۔ جو یقیناً ہمارے برے اعمال کی سزا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے۔ آمین

......میرا بہترین دوست

یوں تو میرے کئی دوست ہیں لیکن بلال میرا بہترین دوست ہے۔ وہ میرا ہم جماعت ہے۔ ہم دونوں ایک ہی محلے میں رہتے ہیں اس کے والد صاحب وکیل ہیں اور میرے ابو کے بہت اچھے دوست ہیں۔

بلال بڑا قابل اور ذہین لڑکا ہے۔ وہ ہر امتحان میں ہمیشہ اول آتا ہے لیکن وہ کبھی تکبر نہیں کرتا۔ ہر ایک سے بڑی خندہ پیشانی اور اخلاق سے پیش آتا ہے۔ اس کی دیکھا دیکھی میں نے بھی یہ دو خوبیاں اپنالی ہیں۔ میں نے اس سے اساتذہ کرام کا ادب کرنا اور ان کی بات ماننا بھی سیکھا ہے۔ مجھے اپنے دوست پر بڑا ناز اور بڑا فخر ہے۔

ہم سکول کا کام روزانہ اکٹھے کرتے ہیں۔ بلال اگر کلاس میں اول آتا ہے تو میں ہمیشہ دوسری پوزیشن حاصل کرتا ہوں۔ بلال کی سب سے بڑی خوبی جس نے مجھے بڑا متاثر کیا ہے وہ یہ ہے کہ وہ نہ جھوٹ بولتا ہے اور نہ ترش کلامی کرتا ہے۔ میں نے اسے کبھی کسی سے نہ لڑتے دیکھا ہے اور نہ کسی کو گالی دیتے سنا ہے۔ اس کی یہ خوبیاں میں نے بھی اپنالی ہیں۔ بلال کی سب سے بڑی خوبی بزرگوں کی عزت کرنا اور بچوں سے پیار ہے۔ جس کی وجہ سے وہ بڑوں اور چھوٹوں میں بڑا مقبول ہے۔ محلے میں غم یا خوشی کی کوئی بھی تقریب ہوتی ہے بلال بڑی گرم جوشی سے اس میں حصہ لیتا ہے۔ اور ہر قسم کی خدمت کے لئے ہمہ وقت تیار ہوتا ہے۔ وہ پڑھائی کے علاوہ کھیلوں میں بھی بڑا ماہر ہے۔ کرکٹ اس کا پسندیدہ کھیل ہے اور شاہد آفریدی کی طرح آل راونڈر کھلاڑی ہے۔ مجھے اپنے دوست پر بڑا فخر ہے۔ میری دعا ہے اللہ تعالیٰ سب کو بلال جیسا دوست نصیب کرے۔

بقول شاعر

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

Hub IRIS STS SED

Scanned with CamScanner